Presented By: https://Jafrilibrary.com

امامت منصوص من اللہ

ذاکر انیس رضا قنبر شیخوپورہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ الذي جعلنا من المتمسکین بولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام

معزز قارئین حضرات آج کے دور میں امامت منصوص من اللہ پر بڑے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں حالانکہ چودہ سو سال سے ہمارے شیعہ علماء ان سوالوں کے جوابات مدلل طور پر دے رہے ہیں اور دے چکے ہیں کیونکہ یہ دور سوشل میڈیا کا دور ہے تو آج کل سوشل میڈیا میں اس کی بڑی دھوم مچی ہوئی ہے کہ امامت منصوص من اللہ کیسے ہیں ہے، میرے حضرات میں نے اس کتاب میں امامت اور رسالت و نبوت کو منصوص من اللہ ثابت کرنے کے لئے اہل سنت کی معتبر کتب کے حوالہ جات سکینز کی صورت میں سامنے رکھ دیے ہیں اور قرآن مجید کی آیات مبارکہ سے اس کا استدلال پیش کیا ہے نظریہ امامت، فلسفہ امامت اور احادیث جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے یہ پیش کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اپنی زندگی میں اپنے اہل بیت کی امامت کا اعلان فرما دیا تھا اور حضرت علی علیہ السلام سے لے کر قائم زمانہ

امام مہدی علیہ السلام تک تمام آئمہؑ کے نام بھی بتا دیے تھے اور ان کی عصمت بھی بتا دی تھی کہ وہ اللہ کے معصوم نمائندے ہیں اور میرے خلفاء ہیں اور اپنے بعد قرآن اور اہل بیت کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا اہل سنت کے بہت جلیل القدر علماء جو زمانہ قدیم میں گزرے ہیں اور جو ان کے اماموں کی حیثیت رکھتے ہیں ان کی کتب سے دلائل پیش کئے ہیں ان دلائل کو ان روایات کو خوب پڑھیے سوچیے اور سمجھیے تاکہ حق کا راستہ واضح ہو

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Surat No 28 : Ayat No 68

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۸﴾

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
چن لیتا ہے ان میں سے کسی کو کوئی اختیار نہیں اللہ ہی کے
لئے پاکی ہے وہ بلند تر ہے ہر اس چیز سے کہ لوگ شریک
کرتے ہیں ۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Surat No 2 : Ayat No 124

وَاِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ‌ؕ قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا‌ؕ قَالَ

وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ‌ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی کئی
باتوں سے آزمایا اور انہوں نے سب کو پورا کر دیا تو اللہ نے
فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنا دوں گا عرض کرنے لگے
میری اولاد کو فرمایا میرا وعدہ ظالموں سے نہیں ۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Surat No 29 : Ayat No 27

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِہِ النُّبُوَّۃَ وَ الۡکِتٰبَ وَ اٰتَیۡنٰہُ

اَجۡرَہٗ فِی الدُّنۡیَا ۚ وَ اِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾

اور ہم نے انہیں (ابراہیم کو) اسحاق و یعقوب (علیہما السلام) عطا کئے اور ہم نے نبوت اور کتاب ان کی اولاد میں ہی کر دی اور ہم نے دنیا میں بھی اسے ثواب دیا اور آخرت میں تو وہ صالح لوگوں میں سے ہے ۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com
Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Surat No 33 : Ayat No 40

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۠﴿۴۰﴾ ع

(لوگو!) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا بخوبی جاننے والا ہے ۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

مذکورہ بالا آیات میں اللہ رب العزت جل جلالہ نے فرمادیا کہ اللہ جسے چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے چن لیتا ہے برگزیدہ فرما دیتا ہے اور کوئی بھی اس کے اس عمل میں شریک نہیں ہے پھر اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں سورہ بقرہ میں فرمایا کہ جب ہم نے ابراہیم کا کچھ کلمات کے ذریعہ امتحان لیا تو ابراہیمؑ اس میں پورے اترے تو اللہ نے فرمایا کہ ابراہیم میں تمہیں انسانوں کا امام بنانے والا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی کہ یا اللہ یہ عہدہ امامت کیا میری اولاد میں بھی جائے گا تو اللہ نے جواب دیا کہ ظالمین تک یہ عہدہ نہیں جا سکتا مگر جو ظالمین نہیں ہونگے وہ تمہاری اولاد میں سے اس عہدے کو پالیں گے اور یہ عہدہ دینے والا اللہ تعالی خود ہے ہے کیونکہ اس نے فرمایا ہے کہ ابراہیمؑ میں تمہیں امام بنا رہا ہوں ہو پھر دوسری آیت میں اللہ نے فرمایا ابراہیم میں نے تمہیں اسحاق اور یعقوب عطا کیئے اور انہیں نبوت اور کتاب عطا کی

یہ آیت حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں نبوت کے جاری ہونے کی دلیل ہے پہلی آیت میں پیش کیا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں امامت چلی اور دوسری آیت میں نبوت بھی ان ہی کی اولاد میں چلی ۔ آگے ایک آیت میں، میں نے بتا دیا ہے کہ اللہ نے فرمادیا کہ محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں اور یہ خاتم النبین ہیں یہاں آکر نبوت ختم ہو گئی

مگر امامت کا سلسلہ جاری رہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں نبوت ختم ہو گئی مگر امامت جاری ہے۔ جس کا اعلان رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اپنی زبان مبارک سے سے فرما دیا اور حضرت علی علیہ السلام اور ان کے گیارہ بیٹوں کے نام بتا دئے کہ میرے بعد قرآن اور میری اہل بیت میرے خلفاء ہیں اور امت کے امام ہیں اور اللہ کے بنائے ہوئے امام ہیں

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

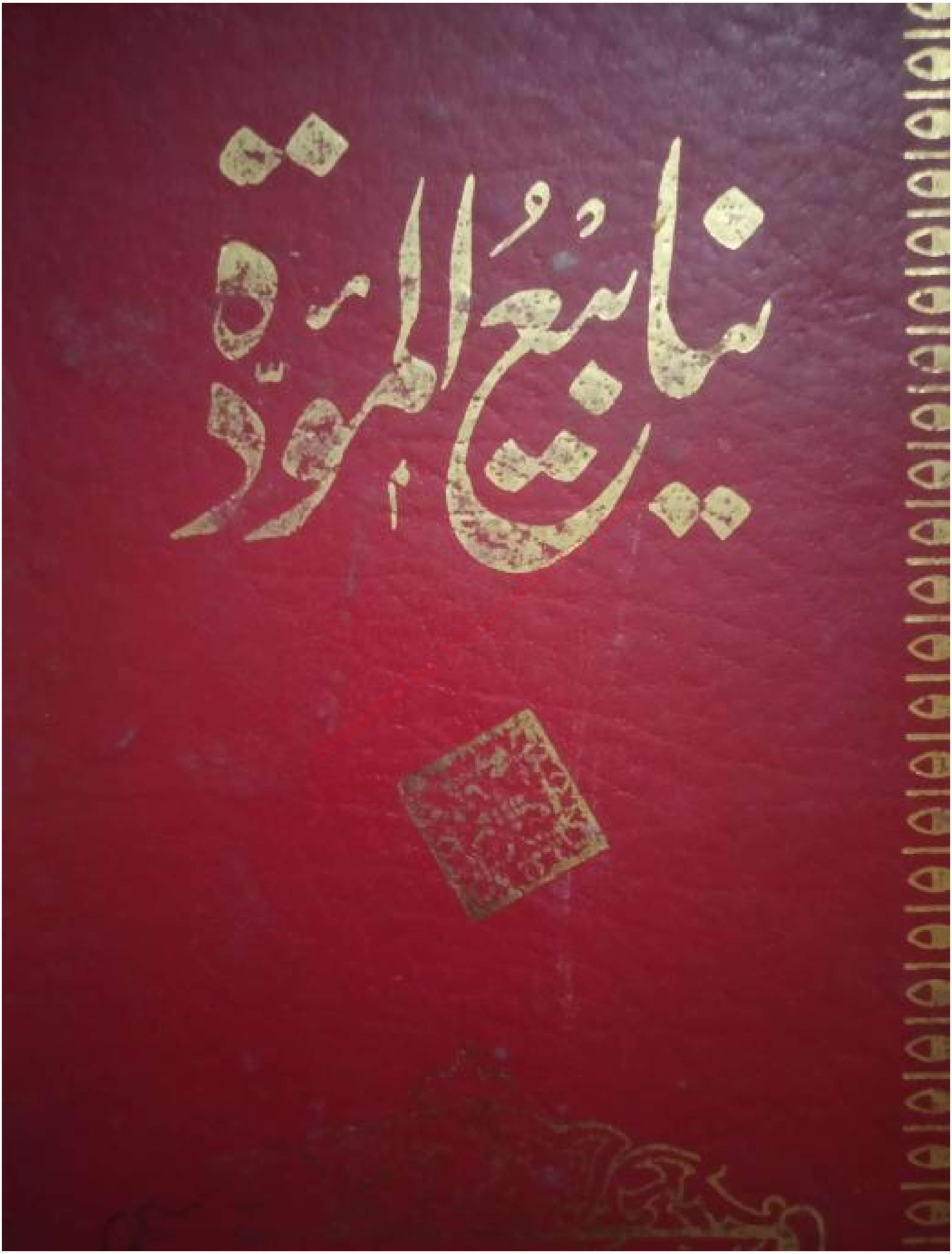

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

معالم العترة

اردو ترجمہ

ینابیع المودة

علامہ جلیل شیخ سلیمان حسینی بلخی، قندوزی، حنفی سنی مفتی اعظم قسطنطنیہ

ترجمہ و حواشی

از جناب مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ ملتان

حسب فرمائش

عالی جناب حاجی الحرمین الشریفین ملک صادق علی صاحب عرفانی

ملنے کا پتہ شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

مطبوعہ حیدری پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

آپ نے فرمایا تم سچ کہتے ہو۔ فرمایا ہماری طینت اور ہمارے محبین کی طینت علم خدا میں خزانہ کی گئی ہے صلب آدم علیہ السّلام میں اس سے عہد و پیمان لیا گیا تھا (اس مٹی سے پیدا شدہ) ایک دوسرے کو چھوڑ نہیں سکتا) دوسری مٹی سے پیدا شدہ انسان ان میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اپنے لیے فقر کی چادر کو تیار کرے کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا تھا۔ خدا کی قسم فقر ہمارے محبین کی طرف وادی کے درمیان سیلاب کی دوڑ سے بھی زیادہ تیزی سے دوڑے گا۔"

۶۸۔ (حذف سند) امام محمد باقر اپنے باپ سے اور آپ کے باپ اور آپ کے دادا امام حسین علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کی یہ آیت نازل ہوئی۔ کل شیئ احصیناہ فی امام مبین ہم نے ہر چیز کو امام مبین میں اکٹھا کر دیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول امام مبین سے تورات یا انجیل یا قرآن مجید مراد ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا "نہیں" رسول اللہ میرے باپ علیہ السّلام کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے "یہ امام مبین ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اکٹھا کیا ہے۔"

۶۹۔ نیز صالح بن سہل امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں کہ "آیت (کل شیئ احصیناہ فی امام مبین) امیر المومنین (علیؑ) صلوات اللہ علیہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔"

۷۰۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں امیر المومنین علیہ السّلام کے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم ایک ایسی وادی سے گذرے جو چیونٹیوں سے بھری ہوئی تھی۔ میں نے عرض کیا اے امیر المومنین اللہ کی مخلوق میں آپ ایسے کسی فرد کو جانتے ہیں جو یہ بتا سکتا ہے کہ یہ چیونٹیاں کتنی مقداریں ہیں۔ حضرت نے فرمایا ہاں اے عمار میں اس شخص کو جانتا ہوں جو صرف ان کی تعداد ہی کو نہیں بتائے گا بلکہ یہ بھی بتائے گا کہ ان میں نر کتنے ہیں اور مادہ کتنی ہیں۔ میں نے عرض کیا وہ شخص کون ہے؟ فرمایا اے عمار تم نے سورہ یٰسین کو نہیں پڑھا "کل شیئ احصیناہ فی امام مبین" میں نے عرض کیا ہاں پڑھا ہے

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اس لیے نام کو مشتق کیا ہے۔ یہ فاطمہ ہیں میں فاطر السموات والارض ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہوں فیصلہ کے دن اپنے دشمنوں کو اپنی رحمت سے روک دوں گا۔ میں اپنے دوستوں کو ان لوگوں سے دور رکھوں گا جو بیزاری کرتے ہیں اور ان پر عیب لگاتے ہیں میں نے اپنے نام سے آپ کے نام کو مشتق کیا ہے۔ یہ حسن ہیں یہ حسین ہیں۔ میں محسن اور نیکی کرنے والا ہوں اور مجھ سے احسان صادر ہوتا ہے میں نے ان دونوں کے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ یہ میری مخلوق کے بہترین لوگ ہیں اور میری خلقت کے بزرگ افراد ہیں ان حضرات کی وجہ سے لوگوں کو پکڑ دوں گا اور انہیں کی وجہ سے میں لوگوں کو ہر چیز عطا کروں گا انہیں کی وجہ سے لوگوں کو عذاب دوں گا اور انہیں کی وجہ سے لوگوں کو ثواب دوں گا۔ اے آدم اگر تمہیں کوئی مصیبت لاحق ہو جائے تو انہیں کے ذریعہ میرا وسیلہ تلاش کرنا۔ ان کو اپنی شفاعت کرنے والا بنانا میں نے اپنی ذات پر قسم کھا رکھی ہے کہ جو شخص انہیں کی وجہ سے میرے پاس اُمید لے کر آئے گا اس کو کبھی نا امید نہ لوٹاؤں گا۔ ان کی وجہ سے میں کسی سائل کو خالی واپس نہ کروں گا۔ یہی سبب تھا کہ جب آدم سے ترک اولیٰ صادر ہوا تھا تو انہیں کے ذریعہ سے آدم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی اور آدم کی توبہ قبول کر کے آپ سے درگزر کیا تھا۔

۱۶- مناقب میں حضرت مفضل سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے اللہ تعالیٰ کی اس آیت کے متعلق دریافت کیا واذ ابتلیٰ ابراھیم ربہ بکلمات حضرت نے فرمایا یہ وہ کلمات ہیں جو اللہ کی جانب سے حضرت آدم نے سیکھے تھے اور اللہ نے حضرت آدم کی توبہ قبول کر لی تھی اور آدم نے عرض کیا تھا اے میرے پالنے والے میں محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کا واسطہ دے کر تم سے سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول کر۔ اللہ تعالیٰ نے آدم کی توبہ قبول کر لی تھی اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کے فرزند اللہ تعالیٰ نے اپنے قول فاتمھن سے کیا مراد ہے فرمایا آدم نے قائم مہدی عجل اللہ فرجہ تک بارہ ائمہ کا نام لیا تھا اور ان میں سے نو امام حضرت امام حسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہونگے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

…مت کے بیٹے چنے گئے ہو۔ میں اور تم دونوں اس اُمت کے باپ ہیں تم میرے وصی
… تم میرے فرزندوں کے باپ ہو۔ تیری پیروی میری پیروی ہے۔ تیرے دوست
… دوست اور میرے دشمن میرے دشمن ہیں تم حوض پر اور مقام محمود پر میرے ساتھی ہو۔ جس طرح تم میرا جھنڈا
… دوست، تیرے دشمن میرے … میرا جھنڈا قیامت کے روز اٹھاؤ گے۔ جس نے تمہیں دوست رکھا وہ نیک بخت
… اسی طرح … جس نے تمہیں دشمن رکھا وہ بدبخت ہو گیا۔ فرشتے تیری محبت اور ولایت سے اللہ کا تقرب حاصل
… آسمانوں میں تم سے محبت رکھنے والے زمین کی نسبت زیادہ ہیں۔ اے علی! تم میرے بعد لوگوں پر
… تیری بات میری بات، تیرا حکم میرا حکم، تیری نہی میری نہی، تیری طاعت میری طاعت
… میری نافرمانی، تیرا گروہ میرا گروہ اور میرا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔ پھر آپ نے آیت تلاوت
… اللہ ورسولہ والذین امنوا فان حزب اللہ ھم الغالبون. جس شخص نے اللہ اس کے
… لوگوں کو دوست رکھا جو ایمان لائے یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں اور یہی لوگ غالب ہیں۔

باب ۴۲

… علی کرم اللہ وجہہ ان ستر ہزار انسانوں کے امام ہیں جو جنت میں بغیر حساب

… ہوں گے۔ اس حدیث کا بیان "اے علی جو تمہیں دوست رکھے گا اسکا حشر
… ساتھ امن اور ایمان کے ساتھ کرے گا۔ اس بات کا بیان کہ علی کی
… آپ سے بغض رکھنا برائی۔ اللہ نے آپ سے حب
… رکھنے کا حکم دیا۔

… مومن کے صحیفہ کا عنوان علی حب ہے۔ اگر لوگ علی کی محبت پر جمع ہو جاتے
… دوزخ کو پیدا نہ کرتا۔ علی کی شان قل ھو اللہ احد کی مانند ہے۔ علی کے
… تین سو آیات سے زیادہ نازل ہوئی ہیں۔ اہل بیت کے حق میں چوتھا
… قرآن نازل ہوا ہے۔ حدیث اشتیاق جنت

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین کی تفسیر

(اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کی معیت اختیار کرو)

بحذف اسناد) ابن عباس سے روایت ہے کہ اس میں سچے لوگوں سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت ہیں۔

(بحذف اسناد) امام محمد باقر اور امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ سچے لوگ آئمہ اہل بیت علیہم السلام ہیں

وآت ذا القربیٰ حقہٗ کی تفسیر

(اے محمدؐ اپنے قرابتداروں کو ان کا حق دے دو)

ثعلبی اپنی تفسیر میں علی بن حسین علیہما السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک شامی آدمی سے فرمایا میں رسول اللہ کا قرابتدار ہوں جس کے حق میں ادا کرنے کا اللہ تعالےٰ نے (محمدؐ کو) حکم دیا ہے۔

جمع الفوائد میں ابو سعید کا بیان ہے کہ جب آیت وآت ذالقربیٰ حقہ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہؑ کو بلا کر آپ کو فدک کا علاقہ عطا کر دیا تھا۔

عیون الاخبار میں امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب وآت ذا القربیٰ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ سلام اللہ علیہا کو بلا کر فرمایا یہ فدک کا علاقہ تمہارا ہے اور میں نے اس کو تمہارے لیے مقرر کر دیا ہے۔"

یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک کی تفسیر

(اے رسول وہ چیز پہنچا دے جو تم پر تمہارے رب کی جانب سے نازل ہوئی ہے)

ثعلبی نے ابو صالح سے وہ ابن عباس اور امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں۔ دونوں حضرات کا بیان ہے کہ یہ آیت حضرت علی کے حق میں نازل ہوئی ہے۔"

بحذف اسناد) ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ غدیر خم کے موقع پر یہ آیت حضرت علی کے حق میں نازل ہوئی تھی۔"

وتعیہا اذن داعیہ ـــــ کی تفسیر

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

داخل کریں گے اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں ڈالیں گے اور یہ اشعار امام شافعیؒ کی طرف منسوب ہیں

علی حبہ جنۃ — قسیم النار والجنۃ

وصی المصطفیٰ حقا — امام الانس والجنۃ

(ترجمہ) علی کی محبت ڈھال کا کام دیتی ہے۔ علی جنت اور دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہیں خدا کی قسم آپ محمد مصطفیٰ کے وصی ہیں۔ اور تمام انسانوں جنوں کے امام ہیں۔"

۱۴۔ (بحذف اسناد) ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جب قیامت کا روز ہوگا تو علی فردوس پر تشریف فرما ہوں گے۔ فردوس ایک رسی ہے جو جنت کے اوپر بلند ہوگی اور اس فردوس کے اوپر عرش رب العالمین ہے جس کی سطح سے جنت کی نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بہشت کے باغات میں آکر جاری ہوتی ہیں۔ علی ایک نور کی کرسی پر جلوہ افروز ہوں گے۔ اور حضرت علی کے سامنے نہر تسنیم جاری ہوگی۔ پل صراط کو علی کی ولایت اور آپ کے اہل بیت کی ولایت کی سند کے بغیر کوئی شخص عبور نہیں کر سکے گا حضرت علیؑ اپنے محبین کو جنت میں اور اپنے سے بغض رکھنے والوں کو جہنم میں داخل کریں گے۔"

۱۵۔ (بحذف اسناد) حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا اے علی! تم کو مجھ سے وہ مرتبہ حاصل ہے جو حضرت شیث کو حضرت آدم سے حاصل تھا اور سام کو حضرت نوح سے اسحاق کو حضرت ابراہیم سے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ووصی بہا ابراھیم بنیہ ویعقوب اور حضرت ہارون کو حضرت موسیٰ سے اور حضرت شمعون کو حضرت عیسیٰ سے حاصل تھا اے علی! تم میرے وصی ہو تم میرے وارث ہو۔ تم سب لوگوں میں صلح میں بڑھتے ہوئے ہو علم کے لحاظ سے زیادہ ہو۔ صبر کے لحاظ سے سب سے زیادہ صبر والے ہو دل کے زیادہ بہادر ہو ہاتھ کے لحاظ سے زیادہ سخی ہو تم میری اُمت کے امام ہو۔ تم جنت اور دوزخ کی تقسیم کرنے والے ہو۔ تیری محبت کی وجہ سے نیک لوگ بدکار لوگوں سے جدا ہوتے ہیں اور تمہاری محبت مومنین، منافقین اور کفار کے درمیان تمیز کا باعث ہے۔"

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

وان الذین لایومنون بالاخرۃ عن الصراط لناکبون کی تفسیر

۱۔ حموینی اپنی سند میں اصبغ نباتہ سے آپ علی کرم اللہ وجہہ سے اس آیت کے متعلق روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا "صراط ہم اہل بیت کی ولایت ہے"

۲۔ (بحذف اسناد) امیر المومنین علی علیہم السّلام سے اس آیت کے متعلق روایت ہے کہ ہم اہل بیت کی (صراط) سے گر جائیں گے"

۳۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے اس آیت کے متعلق روایت ہے کہ وہ امام (صراط) سے پھر جائیں

انک لتدعوھم الی صراط مستقیم کی تفسیر

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ صراط مستقیم سے امیر المومنین علیہ السّلام کی ولایت مراد ہے

Presented By: https://Jafrilibrary.com

باب ۳۸

یا ایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرّسول و اولی الامر منکم کی تفسیر

۱۔ المناقب میں تفسیر مجاہد کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ یہ آیت امیر المومنین علیہ السّلام کے حق میں اس وقت نازل ہوئی جب رسول اللہؐ نے حضرت علی علیہ السّلام کو مدینہ میں اپنا قائم مقام بنایا تھا۔ حضرت علی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں خلیفہ بناتے ہیں۔ فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم کو مجھ سے وہ مرتبہ حاصل ہے جو صرف ہارون کو حضرت موسیٰ سے حاصل تھا۔ جب موسیٰ نے ان سے کہا کہ میری قوم میں خلیفہ بنو اور ان کی اصلاح کرو۔

۲۔ المناقب میں حسن بن صالح امام جعفر صادق علیہ السّلام سے اس آیت کے بارے میں روایت کرتے ہیں اولی الامر ائمہ اہل بیت علیہم السّلام ہیں"

۳۔ حموینی اپنی سند میں سلیم بن قیس عدی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے علی علیہ السّلام کو حضرت عثمان کی خلافت کے زمانہ میں مسجد مدینہ میں دیکھا۔ مہاجرین اور انصار ...

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

باب ۱۵

رسول اللہ صلعم سے علی علیہ السلام کی خاطر عہد لینا اور آپ کو وصی بنانا۔

جمع الفوائد میں ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم گروہ اصحاب رسول صلعم اس بات کے متعلق گفتگو کیا کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے علی کی خاطر ستر عہد لیئے تھے اور کسی کے لیئے کوئی عہد نہیں لیا تھا۔

۲- وبحذف اسناد ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم گروہ اصحاب رسولؐ اس بات کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ نبی صلعم نے حضرت علیؑ کے لیئے اسّی عہد لیئے تھے اور کسی کے لیئے کوئی عہد نہیں لیا تھا۔

۳- ابو نعیم حلیۃ الاولیاء میں اپنی سند میں ابو برزہ اسلمی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے علی کے متعلق عہد لیا ہے کہ علی ہدایت کا علم ہیں، میرے دوستوں کے امام ہیں جس نے میری اطاعت کی اس کے لیئے نور ہیں آپ وہ کلمہ ہیں جس کو متقین نے لازم پکڑا ہے جس نے اس کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا۔ جس نے اس سے بغض رکھا (ابو برزہ) علیؑ کو اس بات کی خوشخبری سنا دو۔ حضرت علیؑ تشریف لائے میں نے آپ کو یہ خوشخبری سنا دی حضرت علی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کے قبضہ میں ہوں اگر وہ مجھے عذاب دے گا تو میرے گناہ کے باعث ایسا ہوگا۔ اگر یہ بات پوری ہوگئی جس کی آپ نے مجھے بشارت دی تو یہ اللہ کی مہربانی ہے رسول اللہ نے فرمایا: "اے اللہ علیؑ کے قلب کو روشن کر اور اس کو ایمان کا مرغزار مقام بنا۔ رسول اللہ نے فرمایا میرے رب نے علی کے لیئے یہ بات کر دی ہے پھر اللہ نے فرمایا میں نے اس کو امتحان کے لیئے مخصوص کیا ہے" میں نے عرض کیا اے میرے رب وہ میرے بھائی اور میرے وصی ہیں: اللہ تعالیٰ نے کہا اس کا امتحان ہوگا۔ اور اس کے ذریعہ اور لوگوں کا امتحان ہوگا۔"

۴- مسند احمد بن حنبل میں انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم نے سلمان سے کہا کہ رسول اللہ صلعم سے آپ کے وصی کے متعلق سوال کرو سلمان نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کا وصی کون ہوگا رسول اللہ نے فرمایا اے سلمان موسیٰ کا وصی کون تھا۔ سلمان نے عرض کیا یوشع بن نون۔ فرمایا میرا وصی، میرا وارث میرا قرضہ چکائے گا۔ اور میرے وعدے کو پورا کرے گا۔ وہ علی بن ابی طالب ہیں"

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

۸۔ جس نے ہمیں خوش رکھا وہ مجھ سے خوشی حاصل کرے گا جس نے ہمیں دکھ دیا اس کی پیدائش بدتری تھی

۹۔ جس نے ہماری فضیلت کو چھپا دیا۔ اس کی وعدہ گاہ قیامت کا دن ہے۔

پھر فرمایا میں محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ہوں۔ پھر میں نے غور سے دیکھا تو آپ کو مفقود پایا مجھے علم نہیں ہے کہ آپ زمین کے اندر چلے گئے یا آسمان کی طرف تشریف لے گئے۔

۱۰۔ حافظ عمرو بن بحراپنی کتاب میں تحریر کرتے ہیں کہ ابو عبیدہ نے بیان کیا وہ امام جعفر صادق سے وہ اپنے آباؤ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیعت کی گئی تو آپ نے منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا خبردار میری نیک بخت اولاد اور پاکیزہ جڑیں بچپن میں تمام لوگوں سے زیادہ صابر اور بڑی عمر میں تمام لوگوں سے زیادہ علم والے ہوتے ہیں۔ خبردار ہم اہلبیت ہیں۔ اللہ کے علم سے ہمارا علم ماخوذ ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارا حکم ہوتا ہے "ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام کا قول سُنا آپ نے فرمایا۔ اگر تم نے ہمارے آثار کی پیروی کی تو ہماری بصیرت کی وجہ سے ہدایت پا جاؤ گے۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کر دے گا حق کا جھنڈا ہمارے پاس ہے۔ جس نے اس کو پکڑا منزلِ مقصود تک پہنچ گیا۔ جس نے اس کو نہ پکڑا غرق ہو گیا۔ خبردار۔ ہماری وجہ سے ہر مومن اپنے اعمال کا ثواب حاصل کرتا ہے۔ ہماری وجہ سے ذلت کی رسی تمہاری گردن سے نکال لی جائے گی ہماری وجہ سے اللہ تعالیٰ کھولتا ہے اور ہماری وجہ سے اللہ تعالیٰ ختم کرتا ہے۔

۱۱۔ مناقب میں عبداللہ الاعلیٰ بن اعین سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سُنا۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنا۔ میں کتاب خدا کو زیادہ جاننے والا ہوں۔ کتاب خدا میں ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک تمام واقعات ہونے والے حالات موجود ہیں۔ اس کتاب خدا میں آسمان، زمین، بہشت اور دوزخ کی خبر ہے اس میں تمام وہ باتیں ہیں جو گزر چکی ہیں اور وہ واقعات ہیں جو آئندہ ظہور پذیر ہوں گے میں ان تمام واقعات کو اس طرح جانتا ہوں اور دیکھ رہا ہوں جیسے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس کتاب میں ہر چیز کا بیان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفینا من عبادنا ہم وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا ہے۔ اور ہم اس کتاب کے وارث ہیں جس میں ہر بات صراحت کے ساتھ موجود ہے۔

مناقب میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کے ذریعہ جو آئمہ ہیں اپنے دین کو واضح کیا۔ ان کے ذریعہ
اپنے علم کے پوشیدہ چشموں کو ظاہر کیا۔ امت کے جس فرد نے اپنے امام کے واجب حقوق کو پہچانا وہ
ایمان کی شیرینی کو پائے گا۔ اسلام کی فضیلت کی تروتازگی کو محسوس کرے گا۔ اللہ تعالے نے امام
کو بطور نشان کے مخلوق میں نصب کیا اور حجت کی صورت میں اس کو زمین پر قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ نے امام کو
وقار کا تاج پہنایا۔ اللہ تعالیٰ کے نور نے اس کو ڈھانپ لیا امام کو آسمانی برکات کا سبب بنا دیا۔
جن کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اللہ کے ہاں جو کچھ ملتا ہے اس کے اسباب و آئمہ ہی کے ذریعہ ملتا ہے
بندوں کی معرفت امام کی معرفت کے بغیر اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ امام وحی الٰہی کے پوشیدہ حقائق
سنت رسول کے لاینحل مشکلات اور فتنوں کی سحرکاریوں کی حقیقت کو بخوبی جانتا ہے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ
اولاد حسین کی پشت سے ان آئمہ کو اپنی مخلوق کے لیے بھیجتا رہے گا۔ ہر امام کو ان باتوں کے لیے چن
لیتا ہے جب ایک امام اس دنیا سے تشریف لے جاتا تو اللہ تعالیٰ اس امام کی پشت سے ایک اور امام کو
منتخب کر کے اپنی مخلوق میں نصب کرتا ہے وہ امام کا کھلا ہوا نشان اور ہدایت کے لیے روشنی کا
مینار ہوتا ہے یہ آئمہ اللہ تعالے کی جانب سے مقرر ہوتے ہیں جو لوگوں کو حق کی طرف ہدایت کرتے ہیں اور یہی
لوگ حق کی طرف رجوع کرتے ہیں یہ لوگ حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہم
السلام کی برگزیدہ اولاد ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت کے برگزیدہ لوگ ہیں۔ ان حضرات کو اللہ
تعالیٰ نے عالم ذر میں ان کے اجسام کی خلقت سے پہلے عرش کے دائیں جانب چن لیا تھا۔ اپنی حکمت کے
سبب سے ان کو اپنے علم غیب کے ذریعہ پوشیدہ کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان آئمہ علیہم السلام کو لوگوں کی
زندگی کا سبب بنایا اور ان کو اسلام کا ستون قرار دیا۔

۲۰۔ عیون الاخبار میں ابوالصلت ہروی سے روایت ہے کہ امام علی الرضا بن موسےٰ الکاظم علیہما السلام نے ارشاد
فرمایا، امام یکتائے روزگار ہوتا ہے ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کے برابر کوئی عالم نہیں ہوتا۔ اس
کا کوئی بدل نہیں ہوتا نہ اس کا کوئی مثل ہوتا نہ نظیر، تمام کمالات سے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ کمالات بغیر
طلب کے اسے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ کمالات وہ حاصل نہیں کرتا بلکہ اسے عطا کرنے والے محسن سے خود بخود

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

نے حکم دیا تھا۔ میں نے وہ ان کو پہنچا دی ہے اور اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے
یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک الی اخر الایۃ
پھر فرمایا اے علی! لوگوں کے ان کینوں سے بچتے رہو۔ جن کو انہوں نے سینوں میں چھپا رکھا ہے میری موت کے بعد ان کو ظاہر کریں گے یہ وہ لوگ ہیں۔ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر رو پڑے۔ فرمایا جبرئیل نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ لوگ آپ پر میرے بعد ظلم کریں گے۔ یہ ظلم اس وقت تک باقی رہے گا۔ حتیٰ کہ ان کا قائم علیہ السلام قیام فرمائے گا تب ان کا کلمہ بلند ہوگا۔ امت ان کی محبت پر جمع ہو جائے گی ان پر عیب لگانے والے تھوڑے ہوں گے ان سے نفرت کرنے والے ذلیل ہوں گے۔ ان کی تعریف و مدح کرنے والے زیادہ ہوں گے یہ اس وقت ہوگا۔ جب شہر پراگندہ ہو جائیں گے۔ بندے کمزور ہو جائیں گے اور کشائش سے مایوس ہو چکی ہوگی۔ پس اس وقت میرے فرزندوں میں سے قائم مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ ان لوگوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ حق کو غلبہ دے گا۔ اور ان کی تلواروں سے باطل کو بجھا دے گا۔ شوق سے یا خوف سے لوگ ان کی پیروی کریں گے پھر فرمایا اے لوگو میں تمہیں کشائش کی بشارت دیتا ہوں۔ اللہ کا وعدہ حق ہے وہ اس کی خلاف نہیں کرتا۔ اس کا فیصلہ کبھی رد نہیں ہوتا۔ وہ دانا اور باخبر ہے۔ اللہ کی فتح نزدیک ہے۔ اے میرے اللہ یہ لوگ میرے اہل ہیں۔ نجس چیز کو ان سے دور رکھ اور ان کو خوب پاک و پاکیزہ بنا۔ اے میرے اللہ ان کی حفاظت کرنا۔ ان کا ساتھی ہو جا۔ اور انہیں کا ہو جا۔ ان کی مدد کر۔ ان کو عزت دے۔ ان کو ذلیل نہ کر۔ ان کو زمین میں خلیفہ بنا۔ تو ہر چیز پر جو چاہتا ہے قدرت والا ہے۔

باب ۶۴

بارہ ائمہ کے اسماء کے بیان میں

فرائد السمطین میں مجاہد سے روایت ہے۔ وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی آیا جس کا نام نعثل تھا۔ عرض کیا اے محمدؐ میں آپ سے چند چیزوں کے متعلق سوال کرتا ہوں جو مدت سے میرے سینے میں کھٹک رہی ہیں۔ فرمایا۔ اے ابو عمارہ سوال کرو۔ عرض کیا اے محمد مجھے اپنے رب کی صفت بیان فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس کی صفت صرف اتنی بیان ہو سکتی ہے جس قدر خود اس نے اپنی صفت بیان کی ہے پیدا کرنے والے کی توصیف کیونکر بیان ہو سکتی ہے جس کو پانے سے عقلیں عاجز اور خیالات اس کو حاصل کرنے سے درماندہ ہیں سمجھ بوجھ اس کی حد معین نہیں کر سکتے اور آنکھیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں۔ جس قدر اس کی صفت بیان کرنے والے

Presented By: https://Jafrilibrary.com

بیان کرتے ہیں۔ وہ اس سے بے رنگ اور بلند ہے۔ دور ہونے کے باوجود قریب ہے۔ قریب ہونے کے باوجود دور ہے وہ کیف الکیف اور این الاین ہے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کہاں ہے وہ کیفیت اور اینیت سے پاک ہے وہ ایک ہے بے نیاز ہے۔ اسی طرح خود اس نے اپنی تعریف کی ہے تعریف کرنے والے اس کی تعریف کو نہیں پہنچ سکتے۔ اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

کہا: اے محمدؐ! آپ نے سچ فرمایا۔ مجھے اس فرمان سے آگاہ فرمائیے کہ اس کا کوئی ثانی نہیں ہے کیا اللہ ایک نہیں اور انسان بھی ایک ہے؟ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ عزوجل واحد حقیقی احدی المعنی ہے۔ یعنی اس کے لیے کوئی جز ہے اور نہ اس کے لیے مرکب ہوتا ہے۔ انسان کا ایک ہونا ثنائی المعنی کے اعتبار سے ہے جو روح اور بدن سے مرکب ہے۔

عرض کیا آپ نے سچ فرمایا۔ مجھے اپنے وصی کے متعلق آگاہ فرمائیے۔ وہ کون شخص ہے؟ ہر ایک نبی کا وصی ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے نبی موسیٰ بن عمران نے یوشع بن نون کو وصیت کی تھی۔ آنحضرت نے فرمایا میرے وصی علی بن ابی طالب ہیں۔ آپ کے بعد میرے دو سبط ہیں وہ حسنؑ اور حسینؑ ہیں۔ آپ کے ساتھ ساتھ نو امام حسینؑ کے صلب سے پیدا ہوں گے۔

عرض کیا اے محمدؐ! مجھے ان کے اسمائے گرامی سے آگاہ فرمائیے۔ فرمایا۔ جب حسینؑ دنیا سے رخصت ہو جائیں گے۔ تو آپ کے فرزند علی امام ہوں گے۔ جب آپ رخصت ہو جائیں گے۔ تو آپ کے فرزند محمد ہوں گے جب محمد تشریف لے جائیں گے۔ تو آپ کے فرزند جعفر ہوں گے۔ جب جعفر تشریف لے جائیں گے تو آپ کے فرزند موسیٰ ہوں گے۔ جب موسیٰ تشریف لے جائیں گے تو آپ کے فرزند علی ہوں گے جب علی تشریف لے جائیں گے تو آپ کے فرزند محمد ہوں گے جب محمد تشریف لے جائیں گے۔ تو آپ کے فرزند علی ہوں گے جب علی نقی تشریف لے جائیں گے تو آپ کے فرزند حسن ہوں گے جب حسن تشریف لے جائیں گے تو آپ کے فرزند حجت محمد مہدی عجل اللہ فرجہ ہوں گے۔ یہ بارہ ہیں۔

عرض کیا مجھے علیؑ حسنؑ اور حسینؑ کی موت کے متعلق آگاہ فرمائیے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ علیؑ کی ضربت سے قتل کیے جائیں گے۔ حسنؑ کو زہر سے قتل کیا جائے گا۔ اور حسینؑ کو ذبح کیا جائے گا۔

عرض کیا ان حضرات کا ٹھکانہ کہاں ہوگا؟ فرمایا جنت میں میرے درجے میں ہوں گے

عرض کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ حضرات آپ کے جانشین ہیں۔ میں نے گذشتہ انبیاء کی کتابوں میں دیکھا ہے کہ ہم لوگوں سے اس بات کا موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے بھی عہد لیا تھا۔ جب آخری زمانہ آئے گا۔ تو ایک نبی تشریف لائیں گے

Presented By: https://Jafrilibrary.com

مناقب میں واثلہ بن اسقع بن قرخاب جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے کہ جندل بن جنادہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے محمد! مجھے خبر دیجئے۔ وہ کون سی چیز ہے جو اللہ کے لیے نہیں ہے؟ اور وہ کون سی چیز ہے۔ جو اللہ کے پاس نہیں ہے اور وہ کون سی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نہیں جانتا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ چیز جو اللہ کے لیے نہیں ہے۔ اللہ کے لیے شریک نہیں ہے اور وہ چیز جو اللہ کے پاس نہیں ہے اللہ کے پاس بندوں پر ظلم کرنا موجود نہیں اور وہ چیز جس کو اللہ نہیں جانتا وہ یہ ہے کہ تمہارا (یہودیوں کا) قول ہے کہ حضرت عزیر اللہ کے بیٹے ہیں خدا کی قسم اللہ اس بات کو نہیں جانتا کہ اس کا کوئی فرزند بھی ہے بلکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ حضرت عزیر آپ کا پیدا کیا ہوا ہے اور آپ کا بندہ ہے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول برحق اور سچے ہیں پھر عرض کیا میں نے کل رات موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو خواب میں دیکھا ہے فرمایا اے جندل محمد خاتم النبیین کے ہاتھ پر اسلام لاؤ اور آپ کے بعد ہونے والے اوصیاء کا دامن پکڑو میں کہتا ہوں کہ اللہ کا شکر ہے کہ میں اسلام لایا ہوں اور آپ کی وجہ سے مجھے ہدایت دی گئی ہے اس کے بعد اس نے کہا اپنے اوصیاء کے متعلق آگاہ فرمائیے تاکہ میں ان سے تمسک کروں فرمایا میرے اوصیاء بارہ ہیں جندل نے عرض کیا اسی طرح ہم لوگوں نے توریت میں دیکھا ہے عرض کیا اے اللہ کے رسول۔ ان حضرات کے ناموں سے مجھے آگاہ فرمائیے۔ فرمایا ان میں سے پہلے اوصیاء کے سردار ہیں وہ اولاد کے باپ ہیں وہ علی ہیں پھر آپ کے دو فرزند حسن اور حسین ہیں ان حضرات کے دامن کو تھام لو اور جاہلوں کی جہالت تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ جب علی بن الحسین زین العابدین پیدا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ تجھے موت دے گا تیری دنیا کی آخری خوراک دودھ کا ایک گھونٹ ہوگا جس کو تو پیئے گا۔ جندل نے کہا ہم لوگوں نے توریت اور انبیاء علیہم السلام کی کتابوں میں ایلیا، شبر اور شبیر کا نام دیکھا ہے یہ نام علی، حسن اور حسین کے ہیں حسین کے بعد کون حضرات ہوں گے۔ ان کے نام کیا ہیں فرمایا جب حسین کی زندگی ختم ہو جائے گی۔ تو ان کے فرزند علی امام ہوں گے جن کا لقب زین العابدین ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند محمد امام ہوں گے جن کا لقب باقر ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند جعفر امام ہوں گے۔ جن کا لقب صادق ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند موسیٰ امام ہوں گے جن کو کاظم کہا جاتا ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند علی ہوں گے جن کو رضا کہا جاتا ہے آپ کے بعد آپ کے فرزند محمد ہوں گے۔ جن کو تقی اور زکی کہا جاتا ہے آپ کے بعد آپ کے فرزند علی ہوں گے جن کو نقی اور ہادی کہا جاتا ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند حسن ہوں گے۔ جن کو عسکری کہا جاتا ہے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند محمد ہوں گے۔ جن کو مہدی قائم اور حجت کہا جاتا ہے۔ آپ غیب ہو جائیں گے پھر خروج فرمائیں گے جب خروج فرمائیں گے تو جس طرح زمین جور و ظلم سے بھری ہوئی ہوگی۔ اسی طرح اس کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ آپ کی غیبت میں صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے ان حضرات سے محبت کرنے والے پرہیزگاروں کے لیے خوشخبری ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کی تعریف اللہ نے اپنی کتاب میں کی ہے اور کہا ہے۔ ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

دیم نے فرمایا یہ وہ چشمہ ہے جس پر جاری ہوا ہے یہودیوں کے خیال میں وہ چشمہ ہے جو بیت المقدس کے پتھر کے نیچے ہے اس بارے میں یہ لوگ جھوٹے ہیں۔ یہ چشمہ وہ ہے جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ساتھی مچھلی بھول گیا تھا جب اس مچھلی کو اس چشمہ کا پانی لگا تھا تو مچھلی زندہ ہو گئی تھی اور دریا میں چلی گئی اور اس چشمے سے پانی پیا تھا اس چشمے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اس کا ساتھی خضر علیہ السلام بھی گئے تھے۔ یہودی نے کہا آپ نے سچ فرمایا حضرت علی نے فرمایا۔ دوسری تین چیزوں کے متعلق سوال کرو۔ اس نے کہا مجھے اس بات سے آگاہ فرمائیے کہ اس امت کے اس کے نبی کے بعد کتنے امام ہوں گے۔ مجھے محمد کی منزل کے متعلق آگاہ فرمائیے وہ جنت میں کہاں ہوں گے اور مجھے اس سے آگاہ فرمائیے کہ آپ کی منزل میں آپ کے ساتھ کون ساتھی ہوگا۔ حضرت علی نے فرمایا کہ اس امت کے اس کے نبی کے بعد بارہ امام ہوں گے۔ ان حضرات کو ان کے مخالف کی مخالفت کوئی نقصان نہ دے گی۔ یہودی نے کہا آپ نے سچ فرمایا حضرت علی نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت عدن میں اتریں گے یہ جنت کے وسط میں ہوگی اور جنت کی جگہوں سے عرش رحمن جل جلالہ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ یہودی نے کہا آپ نے سچ فرمایا حضرت علی نے فرمایا وہ شخص جو آپ کے ساتھ جنت میں ساتھی ہوگا یہ بارہ امام ہوں گے ان کا پہلا میں ہوں اور ان کا آخری قائم مہدی ہوں گے۔ یہودی نے کہا آپ نے سچ فرمایا۔ حضرت علی نے فرمایا۔ ایک چیز کے متعلق سوال کرو۔ اس نے کہا کہ تم بتاؤ کہ اپنے نبی کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہو گے، اپنی موت مرو گے یا قتل کیے جاؤ گے۔ فرمایا میں آنحضرت کے بعد تیس سال زندہ رہوں گا۔ یہ خضاب آلود ہو گی۔ حضرت نے اپنی ریش مبارک کی طرف اشارہ فرمایا اس سے خضاب آلود ہو گی۔ حضرت نے اپنے سر شریف کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہودی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وصی ہیں۔

باب ۷۷

حدیث میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے کی تحقیق

صحیح بخاری میں جابر بن سمرہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ دین لگاتار قائم رہے گا جب تک تم پر بارہ خلیفہ حکومت کرنے والے نہ ہوں گے۔ ان تمام پر امت کا اتفاق ہوگا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی بات سنی جس کو میں سمجھ نہ سکا۔ میں نے اپنے باپ سے دریافت کیا کہ آنحضرت کیا فرما رہے ہیں انہوں نے فرمایا کہ تمام کے تمام قریش سے ہوں گے۔

مسلم نے اپنی کتاب صحیح مسلم میں طریقوں سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

بارہ ہوں گے۔ اور تمام کے تمام قریش سے ہوں گے

بخاری نے تین طریقوں سے بیان کیا ہے۔ مسلم نے نو طریقوں سے ابو داؤد نے تین طریقوں سے ترمذی نے ایک طریقہ سے اور حمیدی میں بھی تین طریقوں سے حدیث کو بیان کیا گیا ہے۔ بخاری میں جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے۔ آنحضرت نے ایک ایسا لفظ فرمایا جس کو میں نہ سن سکا میں نے اپنے باپ سے دریافت کیا کہ آنحضرت نے کیا فرمایا تھا۔ آپ نے کہا کہ فرمایا تھا۔ تمام کے تمام قریش ہی سے ہوں گے۔ مسلم بن عامر بن سعید سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ کے پاس خط تحریر کیا کہ مجھے اس چیز کے بارے میں آگاہ کیجئے۔ جس کو آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ نے میرے پاس خط تحریر کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمعہ کے روز جس شام کو اسلمی کو رجم کیا گیا سنا تھا۔ دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ قیامت ہو جائے گی۔ ان لوگوں پر بارہ خلیفہ گزریں گے جو تمام کے تمام قریش ہی سے ہوں گے۔

سید علی ہمدانی قدس اللہ سرہ کی کتاب مودۃ القربیٰ کی دسویں مودت کے عبدالملک بن عمیر جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا میں نے آنحضرت کو فرماتے ہوئے سنا میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔ پھر آنحضرت نے اپنی آواز کو مختصر کر دیا تھا۔

میں نے اپنے باپ سے دریافت کیا کہ آنحضرت نے کس چیز کے ساتھ اپنی آواز کو دھیما کر دیا تھا کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تمام کے تمام بنی ہاشم ہی سے ہوں گے۔

سماک بن حرب نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔ علامہ شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ابن مسعود کے پاس موجود تھے اور آپ کی خدمت میں قرآن پیش کر رہے تھے۔ آپ سے ایک جوان نے کہا۔ کیا تمہارے نبی نے تم سے کہا تھا کہ آپ کے بعد کتنے خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے کہا تم جوان ہو۔ اس چیز کے بارے میں تم سے پہلے کسی شخص نے مجھ سے سوال نہیں کیا۔ ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا تھا کہ آپ کے بعد بنی اسرائیل کے نقیبوں کی تعداد کے برابر بارہ خلیفے ہوں گے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی۔ حتیٰ کہ میری امت میں ایک آدمی کھڑا ہو گا۔ جو امام حسین علیہ السلام کے فرزندوں میں سے ہو گا۔ وہ زمین کو اسی طرح انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلمت سے بھری ہوئی ہو گی۔

عبایہ بن ربعی جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں انبیاء کا سردار ہوں اور علی اوصیاء کے سردار ہیں اور میرے بعد میرے اوصیاء بارہ ہوں گے۔ ان سب میں اول علی ہوں گے اور ان میں آخری قائم مہدی ہوں گے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

سلیم بن قیس ہلالی سلمان فارسی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حسین علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران پر تشریف فرما تھے۔ آنحضرت آپ کی آنکھوں کو بوسہ دے رہے تھے اور آپ کے منہ کو چوم رہے تھے اور فرماتے تھے تو سردار ہو، سردار کے بیٹے ہو، سردار کے بھائی ہو، تو امام ہو، امام کے فرزند ہو، امام کے بھائی ہو، تو حجت ہو، حجت کے فرزند ہو، حجت کے بھائی ہو، اور نو حجتوں کے باپ ہو جن میں سے نواں ان کا قائم مہدی (عج) ہوگا۔ اس حدیث کو حموینی اور موفق بن احمد مکی نے بیان کیا ہے؟

ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں، علی، حسن، حسین اور حسین کے فرزندوں میں سے نو حضرات پاک، پاکیزہ اور معصوم ہیں۔ یہ حدیث حموینی نے بیان کیا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ نجات کی کشتی پر سوار ہو، اور مضبوط رسی کو پکڑے اور اللہ کی مضبوط رسی کو تھامے تو اسے چاہیے کہ علی کو دوست رکھے اور ان کے دشمن سے دشمنی کرے۔ اور چاہیے کہ ہدایت کرنے والے ائمہ جو آپ کے فرزندوں میں سے ہیں ان کی اقتدا کرے۔ یہ لوگ میرے خلیفہ اور میرے وصی ہیں اور میرے بعد اللہ کی مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں۔ میری امت کے سردار ہیں، پرہیزگاروں کو جنت کی طرف لے جانے کے لیے رہبر ہیں۔ ان کا گروہ میرا گروہ ہے اور میرا گروہ اللہ کا گروہ ہے اور ان کے دشمن کا گروہ شیطان کا گروہ ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دین کو علی کے ذریعہ کھولا ہے۔ جب آپ قتل کر دیے جائیں گے تو دین فاسد ہو جائے گا اور اس کو مہدی درست کرے گا۔

علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام میرے فرزندوں میں سے ہیں۔ جس شخص نے ان کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ یہ حضرات عروۃ الوثقیٰ ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ ہیں۔ ختم شد مودۃ القربیٰ

بعض محققین نے کہا ہے کہ احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔ اور یہ بات کافی طریقوں سے شہرت پا چکی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد اس حدیث سے وہ بارہ آئمہ مراد ہیں جو آپ کے اہل بیت اور آپ کی عترت سے پیدا ہوں گے۔ اور یہ بات ناممکن ہے کہ اس حدیث کو ان خلفاء پر محمول کیا جائے جو آپ کے بعد آپ کے صحابہ میں سے ہوئے تھے کیونکہ ان کی تعداد بارہ سے کم ہے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ اس حدیث کو بنی امیہ پر محمول کیا جائے کیونکہ ان کی تعداد بارہ سے زیادہ ہے۔ عمر بن عبدالعزیز کے سوا ان سب نے ظلم

Presented By: https://Jafrilibrary.com

وہ ہر کتاب سے جدا ہے اور یہ لوگ بنو ہاشم ہی سے میں نہیں ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ میرے تمام بنو ہاشم ہی سے ہوں گے۔

جیسا کہ جابر سے روایت کرتے ہیں۔ اور جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی آواز کو دھیما کر دیتے ہیں۔ یہ حدیث اس بات کی طرف دلالت کرتی ہے کہ لوگ بنو ہاشم کی خلافت کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ اس روایت کو عباسی بادشاہوں پر محمول کریں۔ کیونکہ ان کی تعداد مذکورہ تعداد سے زیادہ ہے اور وہ لوگ اس آیت قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی اور حدیث کساء کا مصداق نہیں ہو سکتے۔ ضروری ہے کہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارہ آئمہ پر محمول کیا جائے۔ جو آپ کے اہل بیت اور آپ کی عترت ہی سے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے اپنے زمانہ میں تمام لوگوں سے زیادہ عالم، زیادہ بزرگ، زیادہ پرہیزگار اور زیادہ متقی ہیں۔ یہ لوگ نسب کے لحاظ سے سب سے بلند ہیں۔ اور حسب کے لحاظ سے سب سے افضل ہیں اور اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والے ہیں۔

ان حضرات کے علوم بطور وراثت اور امامت کے طور پر اپنے آبا سے منتقل ہو کر ان کے جد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا کر مل جاتے ہیں۔ اس بات کو اہل علم اہل تحقیق اور اہل کشف و توفیق جانتے ہیں۔ اور اسی سبب کی تائید کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد بارہ خلفاء سے وہ بارہ آئمہ ہیں جو آپ کے اہل بیت ہی سے ہیں۔ اور اس بات پر گواہ اور دلیل حدیث ثقلین اور وہ احادیث ہیں۔ جو اس کتاب اور دوسری کتب میں بار بار مذکور ہو چکی ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ فرمان جس کو جابر بن سمرہ نے روایت کیا ہے کہ تمام امت کا ان حضرات پر اتفاق ہو جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت قائم مہدی (ع) کے ظہور کے وقت تمام امت ان کی امامت کے اقرار پر اتفاق کرے گی

نہج البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا خطبہ درج ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ وہ لوگ کہاں ہیں؟ جو یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ راسخون فی العلم ہیں۔ وہ جھوٹ بکتے ہیں۔ اور ہم پر بغاوت کرتے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے بلند کیا ہے اور ان کو پست کیا ہے اور ہمیں عطا کیا ہے اور انہیں محروم رکھا ہے۔ ہمیں داخل کیا ہے اور ان کو نکال دیا ہے۔

اور ہماری وجہ سے اندھوں نے روشنی حاصل کی۔ میرے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ جس میں حق سے زیادہ پوشیدہ بات کوئی نہ ہوگی اور باطل سے زیادہ ظاہر کوئی نہ ہوگی۔ اس زمانے والوں کے نزدیک کتاب خدا سے زیادہ گھٹیا کوئی سامان نہیں ہوگا۔ جبکہ اسے کما حقہ پڑھا جاتا ہوگا۔ لیکن اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا ہوگا

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اور اس کے مقامات کی تحریف کر دی گئی ہو گی۔ شہروں میں معروف سے زیادہ کوئی چیز منکر نہیں ہو گی۔ اور منکر سے زیادہ کوئی چیز معروف نہیں ہو گی۔ جان لو کہ تم ہدایت کرنے والے کو ہرگز نہیں جانو گے۔ حتیٰ کہ تم اس شخص کو نہ جان لو جس نے اس کو چھوڑ دیا ہو گا۔ تم کتاب کے عہد و پیمان کو ہرگز نہیں پکڑو گے۔ حتیٰ کہ اس شخص کو جان لو جس نے کتاب کے عہد و پیمان کو توڑ دیا ہو گا۔ اور تم کتاب کو ہرگز نہیں پکڑو گے۔ حتیٰ کہ اس شخص کو جان لو جس نے کتاب کو پس پشت ڈال دیا ہو گا۔ اس وقت تم کتاب کو کتاب والوں کے پاس تلاش کرنا کیونکہ وہ لوگ علم کی زندگی اور جہالت کی موت ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ ان کی گفتگو ان کے علم پر اور ان کی خاموشی ان کے بولنے پر اور ان کا ظاہر ان کے باطن پر دلالت کرتا ہے۔ وہ لوگ دین کی مخالفت نہیں کریں گے اور نہ اس میں اختلاف پیدا کریں گے دین ان کا سچا گواہ، اور خاموش بولنے والا ہو گا۔

مناقب میں امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے باپ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں جابر بن عبداللہ کے پاس آیا۔ میں نے آپ سے کہا کہ مجھے آخری حج کے متعلق آگاہ کیجئے۔ آپ نے ایک طویل حدیث بیان کی۔ پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں تم لوگوں میں دو گرانقدر چیزیں چھوڑ نے والا ہوں اگر تم ان کا دامن پکڑو گے۔ تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ کتاب خدا ہے اور میری عترت اور میرے اہل بیت ہیں۔ یہ دونوں ہرگز جدا نہیں ہوں گے۔ حتیٰ کہ میرے پاس حوض پر وارد ہوں گے۔ پھر فرمایا۔ بارالٰہا گواہ رہنا بارالٰہا گواہ رہنا۔ بارالٰہا گواہ رہنا۔ تین مرتبہ فرمایا۔ نیز اس حدیث کو امام رضا علیہ السلام نے اپنے آباء علیہم السلام سے روایت کیا ہے۔

باب ۷۸

ان احادیث کو وارد کرنا جو کتاب فرائد السمطین وغیرہ میں بیان ہوئیں

شیخ محمد بن ابراہیم جوینی خراسانی حموینی محدث فقیہ شافعی کتاب فرائد السمطین میں اپنی سند کے ساتھ شیخ ابو اسحاق ابراہیم بن یعقوب کلاباذی بخاری سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے حضرت مہدی کے خروج کا انکار کیا اس نے اس چیز کے ساتھ کفر کیا۔ جو محمد پر نازل ہوئی۔ جس شخص نے حضرت عیسیٰ کے اترنے کا انکار کیا وہ کافر ہو گیا۔ اور جس شخص نے دجال کے نکلنے کا انکار کیا۔ وہ کافر ہو گیا۔ اس کتاب میں سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے خلیفہ اور میرے اوصیاء میرے بعد مخلوق پر خدا کی حجت ہیں جو بارہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

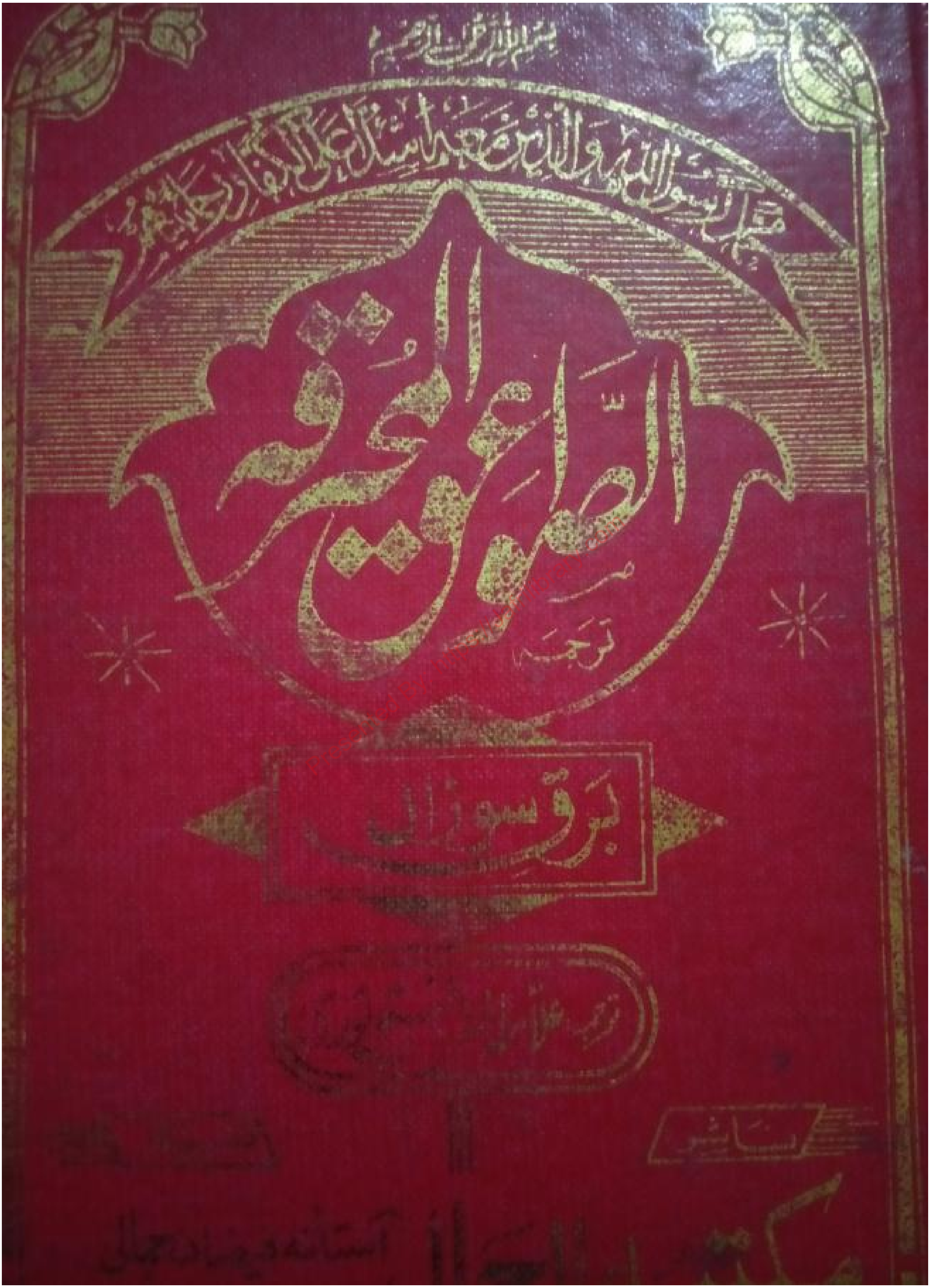

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینهم

الصواعق المحرقہ

ترجمہ

برق سوزاں

ترجمہ: علامہ اختر فتح پوری

تقسیم کار

ناشر

مکتبہ الجمال

آستانہ فیضان جمالی

ایلے ۱۸۳ علامہ اقبال کالونی فیصل آباد

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

پھر خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور حمد وثنا کے بعد فرمایا میں تم کو اپنی اولاد سے حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ میری تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہوگی۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نماز کو قائم کرنا۔ اور زکوٰۃ ادا کرنا۔ میں تمہاری طرف ایک آدمی بھیجوں گا جو مجھ سے ہوگا یا میری طرح ہوگا وہ تمہاری گردنوں کو مارے گا۔ پھر حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا وہ آدمی یہ ہے۔

اس روایت کی سند میں ایک آدمی ہے۔ جس کو ضعیف قرار دیئے جانے کے بارے میں اختلاف ہے اور بقیہ آدمی ثقہ ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا۔ لوگو! قریب ہے کہ میں جلد ہی فوت ہو جاؤں میں تم سے معذرت کرتے ہوئے پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ میں تم میں کتاب اللہ اور اپنے اہل بیت کی اولاد کو چھوڑے جا رہا ہوں۔ پھر حضرت علی کے ہاتھ کو پکڑا اور اُسے بلند کر کے فرمایا! یہ علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔ یہ حوض کوثر تک جدا نہ ہوں گے۔ جو کچھ میں چھوڑے جا رہا ہوں اس کے بارے ان دونوں سے دریافت کرنا۔

احمد نے المناقب میں حضرت علی سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک چار دلواری میں بلایا اور مجھ اپنی

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اور فرمایا علی کی شکایت نہ کرو۔ خدا کی قسم وہ اللہ کی ذات کے بارے میں یا اللہ کی راہ میں بڑی خشیت رکھنے والا آدمی ہے۔

۲۴:۔ احمد اور الضیاء نے زید بن ارقم سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے علی کے دروازے کے سوا دوسرے دروازوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ کے بارے میں تمہارے ایک کہنے والے نے کہا ہے۔ خدا کی قسم میں نے نہ کسی چیز کو بند کیا اور نہ کھولا ہے بلکہ مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں نے اس کی پیروی کی ہے۔ اس حدیث سے ان احادیث کے بارہ میں اشکال پیدا نہیں ہوتا۔ جو حضرت ابوبکر کی خلافت کے متعلق بیان ہو چکی ہیں۔ کہ ابوبکر کی کھڑکی کے سوا سب کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔ اس لئے کہ اس حدیث میں تصریح ہے۔ کہ آپ نے کھڑکیاں بند کرنے کا حکم مرض الموت میں دیا تھا۔ اور یہ حکم اس زمانے کا نہیں اسے مرض سے پہلے کے زمانے پر محمول کیا جائے گا۔ اس سے علماء کے قول کی توضیح ہو گئی کہ اس میں حضرت ابوبکر کی خلافت کی طرف اشارہ ہے نیز یہ حدیث اس سے واضح اور زیادہ مشہور ہے۔

۲۵:۔ ترمذی اور حاکم نے حضرت عمران بن حصین سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا۔ تم علی سے کیا چاہتے ہو۔ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔ اس حدیث اور اس کے معنول پر گیارہویں شبہ میں گفتگو ہو چکی ہے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فاطمہ کو علی کو زوجیت میں دے دوں۔

۲۷:۔ طبرانی نے حضرت جابر سے اور خطیب نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی ذریت کو اس کی صلب میں رکھا ہے اور میری ذریت کو علی بن ابی طالب کی صلب میں رکھا ہے۔

۲۸:۔ دیلمی نے حضرت عائشہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرا بہترین بھائی علی ہے اور بہترین چچا حمزہ ہے۔

۲۹:۔ دیلمی نے حضرت عائشہ سے اور طبرانی اور مردویہ نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین آدمی سبقت کرنے والے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سابق یوشع بن نون، حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے سابق یٰس اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سابق علی بن ابی طالب ہیں۔

۳۰:۔ ابن النجار نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صدیق تین ہیں۔ حزقیل مومن آل فرعون اور حبیب النجار صاحب یٰس اور علی بن ابی طالب۔

۳۱:۔ ابو نعیم اور ابن عساکر نے ابی یعلیٰ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صدیق تین ہیں۔ حبیب النجار مومن آل یٰس جس نے کہا اے قوم، مرسلین کی پیروی کرو۔ اور حزقیل مومن آل فرعون جس نے کہا کیا تم ایسے آدمی کو مارنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مومن کے صحیفہ کا عنوان، علی بن ابی طالب کی محبت ہے۔

۳۳: ۔ حاکم نے حضرت جابر سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علی نیکوکاروں کا امام اور فاجروں کا قاتل ہے۔ جو اس کی مدد کرے گا وہ منصور ہوگا۔ اور جو اسے بے یار و مددگار چھوڑے گا وہ مخذول ہوگا۔

۳۴: ۔ دارقطنی نے "الافراد" میں حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علی گناہوں کے بخشنے کا دروازہ ہے جو اس دروازے سے داخل ہوگا وہ مومن ہوگا اور جو اس سے نکل جائیگا وہ کافر ہوگا۔

۳۵: ۔ حضرت البراء سے خطیب نے اور دیلمی نے حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علی کا مقام مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میرے بدن سے سر کا۔

۳۶: ۔ بیہقی اور دیلمی نے حضرت انس سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علی جنت میں یوں چمکے گا۔ جیسے اہل دنیا کے لئے صبح کا ستارہ چمکتا ہے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

کو اسلام لایا۔

ابن سعد نے حسن بن زید سے بیان کیا ہے کہ آپ نے صغر سنی میں بھی کبھی بتوں کی پرستش نہیں کی۔ اسی لئے آپ کے بارے میں کرم اللہ وجہہ کے الفاظ کہے جاتے ہیں۔ اس معاملے میں حضرت صدیق کو بھی آپ کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کے متعلق بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے بھی کبھی بت پرستی نہیں کی۔ آپ ان گیارہ آدمیوں میں سے ایک ہیں۔ جن کے جنتی ہونے پر گواہی دی گئی ہے۔ نیز آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مواخات میں بھائی اور سیدۃ النساء حضرت فاطمہ کے خاوند ہونے کی وجہ سے آپ کے داماد بھی ہیں۔ آپ سابقین الاسلام علمائے ربانی مشہور بہادروں اور زاہدوں اور معروف خطیبوں میں سے ایک ہیں۔ آپ ان جامعین قرآن میں سے ایک ہیں۔ جنہوں نے قرآن پاک کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا۔ آپ کے علاوہ ابوالاسود الدؤلی ابو عبدالرحمٰن السلمی اور عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے بھی آپ کے حضور قرآن پیش کیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو آپ کو وصایا اور امانتوں کی ادائیگی کیلئے کئی دن تک مکہ میں ٹھہرنے کا حکم فرمایا۔ پھر آپ ان سے چیزوں کی ادائیگی کے بعد اپنے اہل کے ساتھ حضور سے جا ملے۔

آپ تبوک کے سوا تمام معرکوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ کیونکہ حضور علیہ السلام نے آپ کو مدینہ میں اپنا قائم مقام امیر مقرر فرمایا تھا۔ اور اسی موقع پر آپ نے فرمایا تھا کہ تو مجھ سے ایسے مقام پر ہے جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے حاصل تھا۔ تمام معرکوں میں آپ کے کارنامے مشہور ہیں۔ جنگ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

باب ۱۰

حضور علیہ السلام کا اہل بیت کی تکالیف کے متعلق اشارہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا میری امت کی طرف سے میرے اہل بیت کو قتل و جلا وطنی کی تکالیف پہنچیں گی اور ہماری قوم سے سب سے زیادہ بغض رکھنے والے بنو امیہ، بنو مغیرہ اور بنو مخزوم ہیں۔ حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ اور اس پر یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ اس روایت میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں۔ جنہیں جمہور نے ضعیف قرار دیا ہے۔

ابن ماجہ نے بیان کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے بنی ہاشم کے کچھ نوجوانوں کو دیکھا تو آپکی آنکھیں ڈبڈبا آئیں۔ آپ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے مقابلہ میں ہمارے لئے آخرت کو پسند فرمایا ہے اور میرے بعد میرے اہلبیت مصائب اور جلا وطنی کا نشانہ بنیں گے۔

ابن عساکر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں میں سب سے پہلے قریش ہلاک ہوں گے۔ اور آل قریش میں سے میرے اہل بیت ہلاک ہوں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کے بعد باقی رہنے والوں کا کیا حال ہوگا۔ فرمایا جب گدھے کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کی زندگی کیا ہوتی ہے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فصل دوم

اس فصل میں اہل بیت کے متعلق احادیث بیان ہوں گی ان میں سے اکثر احادیث پہلی فصل میں بیان ہو چکی ہیں لیکن اس فصل میں انہیں بیان کرنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ وہ بہت جلدی مستحضر ہو جائیں۔

۱:۔ دیلمی نے ابی سعید سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری اولاد کے متعلق مجھے اذیت دے گا۔ اس پر سخت غضب الٰہی ہوگا اور یہ بھی آیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اللہ تعالیٰ نے جو اسے دیا ہے اس سے لطف اندوز ہو تو اسے میرے اہل بیت کے بارے میں میرا اچھا جانشین ہونا چاہئے اور جو ان کے بارے میں میرا جانشین نہ ہوا اس کی عمر کاٹ دی جائے گی اور وہ قیامت کے روز میرے پاس روسیاہ ہو کر آئے گا۔

۲:۔ حاکم نے ابوذر سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت کی مثال تم میں کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوگا نجات پائے گا اور جو پیچھے رہے گا ہلاک ہوگا اور بزار کی روایت میں اسے حضرت ابن عباس اور حضرت ابن زبیر سے بیان کیا گیا ہے۔ اور حاکم نے ابوذر ہی سے ایک اور روایت بیان

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

کی ہے کہ تم لوگوں میں میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے۔ جو اس میں سوار ہوگا نجات پائے گا اور جو پیچھے رہے گا غرق ہوجائیگا

۳:۔ طبرانی نے حضرت ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ قیامت کے روز میں سب سے پہلے اپنی امت میں سے اپنے اہل بیت کی شفاعت کروں گا۔ پھر قریش میں سے قریب ترین رشتہ داروں کی۔ پھر انصار کی پھر ان لوگوں کی جو مجھ پر ایمان لائے اور اہل یمن میں سے جنہوں نے میری اتباع کی پھر دیگر عربوں کی پھر عجمیوں کی اور جس کی میں پہلے سفارش کروں گا وہ افضل ہوگا۔

۴:۔ حاکم نے حضرت ابوہریرہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں سے بہتر آدمی وہ ہے جو میرے بعد میرے اہل بیت کے لئے بہتر ہوگا۔

۵:۔ طبرانی اور حاکم نے عبداللہ بن ابی اوفی سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ میں اپنی امت میں سے جس سے شادی کروں اور جو میری امت میں سے مجھ سے شادی کرے وہ میرے ساتھ جنت میں ہو تو اللہ نے میری یہ دعا قبول فرمالی۔

۶:۔ شیرازی نے القاب میں حضرت ابن عباس سے بیان کیا ہے کہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فرائد السمطین

فی فضائل المرتضیٰ و البتول و السبطین

نور الثقلین

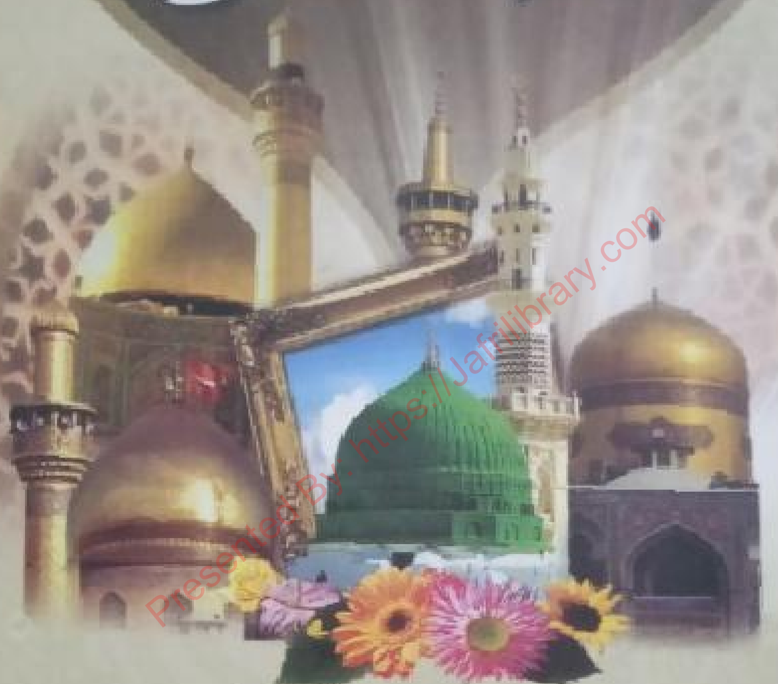

تالیف:

المحدث الکبیر ابراهیم بن محمد الجوینی الخراسانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ صفدر رضا قادری

چشتی کتب خانہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فرائد السمطین

فی فضائل المرتضیٰ و البتول و السبطین

نور الثقلین

Presented By: https://Jafrilibrary.com

تالیف

المحدث الکبیر ابراهیم بن محمد الجوینی الخراسانی

مترجم

علامہ صفدر رضا قادری

چشتی کتب خانہ

ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

ستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور

0300 7681230 0300 6674752

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اللہ (سورہ آل عمران) اور اُن کی اہلبیت کیلئے فرمایا! قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (سورہ شوریٰ)

دوّم: فِي تَحْرِيْمِ الصَّدَقَةِ، صدقہ کی حُرمت میں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! حُرِّمَتِ الصَّدَقَةُ عَلَيَّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِي.

سوم: فِي الطَّهَارَةِ، طہارت میں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى اِلَّا تَذْكِرَةً (سورہ طٰہٰ) اور اہل بیت کیلئے ارشاد فرمایا! وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا (سورہ احزاب)

چہارم: فِي السَّلَامِ، سلام میں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ. اور اھل بیت کیلئے ارشاد فرمایا! سَلَامٌ عَلٰى آلِ يَاسِيْنَ (سورہ الصفات)

پنجم: فِي الصَّلَاةِ، درود میں جیسا کہ تشہد میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آل پر درود۔

پہلا باب:

حضرت آدم علیہ السلام کا عرش پر پانچ انوار کو دیکھنا

ا۔حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور اُن میں اپنی روح پھونکی تو آدم علیہ السلام نے عرش کے دائیں جانب دیکھا کہ پانچ نور کا وجود رکوع اور سجدے کی حالت میں ہے حضرت آدمؑ نے عرض کیا اے رب کیا تُو نے مجھ سے قبل کسی کو مٹی سے تخلیق کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں اے آدم۔ حضرت آدمؑ نے عرض کیا پھر یہ پانچ وجود کس کے ہیں جن کو میں اپنی صورت وہیئت میں دیکھ رہا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ پانچ تیری اولاد سے ہونگے اگر یہ نہ ہوتے تو تجھے پیدا نہ کیا جاتا ان پانچوں کے نام مَیں نے اپنے ناموں سے نکالے ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو نہ مَیں

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

جنت کو پیدا کرتا نہ دوزخ کو نہ عرش کو اور نہ کرسی کو نہ آسمان اور نہ زمین کو نہ فرشتوں کو اور نہ جن وانس کو پس میں محمود ہوں یہ محمد ہے میں عالی ہوں اور یہ علی ہے میں فاطر ہوں اور یہ فاطمہ ہے میں احسان ہوں یہ حسن ہے میں محسن ہوں اور یہ حسین ہے مجھے اپنی عزت کی قسم اگر کوئی ایک دانے کے برابر ان کا بغض لیکر میرے پاس آئے گا تو میں اُسے جہنم میں دھکیل دوں گا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں اے آدم یہ میرے برگزیدہ ہیں میں ان کی وجہ سے لوگوں کو نجات عطا کروں گا اور ان کی وجہ سے ہلاک کروں گا جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو ان کے ساتھ میری جناب میں وسیلہ پکڑا کرو۔

پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نَحْنُ سَفِينَةُ النَّجَاةِ مَنْ تَعَلَّقَ بِهَا نَجَا وَ مَنْ حَادَ عَنْهَا هَلَكَ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِلَى اللَّهِ حَاجَةٌ فَلْيَسْأَلْ بِنَا أَهْلَ الْبَيْتِ. ہم نجات کی کشتی ہیں جس نے اس کے ساتھ تعلق رکھا وہ نجات پا گیا اور جس نے اس سے مُنہ پھیرا وہ ہلاک ہوا پس جس کو اللہ سے کوئی حاجت ہو تو وہ ہم اہل بیت کے وسیلہ سے سوال کرے۔

جب کوئی معاملہ خوفزدہ کرے تو یوں دعا مانگو

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ارشاد فرمایا جب کوئی معاملہ تجھے خوفزدہ کرے تو یوں دعا مانگنا اے اللہ میں محمد وآل محمد کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں جس سے میں خوفزدہ اور گھبرا رہا ہوں اسکے شر سے میرے لئے کافی ہو جا بے شک تُو اس معاملہ کو کافی ہے۔

جب لوگ اختلاف کریں تو کتاب اللہ اور علیؑ کی پیروی کرو

۳۔ ابو نخیلہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا میں اور سلیمان حج کر چکے تو ہم حضرت ابوذرؓ کے پاس ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا آپ خوشی خوشی ننگے پاؤں چل کر ہم

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

سے ملے ہم نے کہا اے ابوذر ہمیں لوگوں کے اختلاف کا خوف ہے اور اگر لوگ اختلاف کریں تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں حضرت ابوذرؓ نے کہا ایسے میں تم پر لازم ہے کہ تم اللہ کی کتاب اور حضرت علی علیہ السلام کی پیروی کو لازم کر لو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا علی پہلے شخص ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے اور وہ صدیق الاکبر اور فاروق ہیں جنہوں نے حق اور باطل کے درمیان فرق کیا۔

میں اور تم اللہ کے نور سے خلق ہوئے

۴۔ حضرت سعید بن جبیرؒ نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت کی انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام کے متعلق یہ کہتے ہوئے سُنا خُلِقْتُ اَنَا وَاَنْتَ مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی کہ میں اور تو اللہ تعالیٰ کے نور سے خلق ہوئے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

دوسرا باب:

میرا نام نبوت و رسالت اور تیرا نام خلافت و شجاعت میں تھا

۵۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ میں اور علی اللہ تعالیٰ کے نور سے خلق ہوئے ہم نے آدم علیہ السلام کی تخلیق سے چودہ ہزار سال پہلے عرش کے دائیں جانب اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس بیان کی پھر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق فرمایا تو ہم کو پاکیزہ مردوں کے اصلاب اور پاکیزہ خواتین کے ارحام میں منتقل کیا اس کے بعد ہم صلب عبدالمطلب میں منتقل ہوئے پھر ہمارا نور دو حصوں میں تقسیم ہوا نصف میرے بابا

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

کے باغ ہیں اور کھیتاں ہیں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی اور بعض بن ملی ہوئی اُن کو پانی بھی ایک ہی دیا جاتا ہے۔

پانچواں باب:

آئمہ اہل بیت علیہم السلام کی اقتداء

۱۸۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس بات سے خوش ہو کہ اُس کی زندگی میری زندگی کی طرح ہو اور اُس کی موت میری موت کی طرح ہو اور عدن کے باغوں میں سکونت پذیر ہو جس کو خود میرے رب نے بویا ہے تو وہ میرے بعد علی کو دوست رکھے اور اس کے دوست سے دوستی رکھے اور میرے بعد آئمہ کی اقتداء کرے وہ میری عترت ہیں اُن کو میری طینت سے خلق کیا گیا ہے اور اُن کو میرا علم اور میرا فہم عطا ہوا ہے میری اُمت سے جو شخص ان کی فضیلت کو جھٹلائے گا اور میری ان سے رشتہ داری کو قطع کرے گا اُس کیلئے ہلاکت ہے اللہ تعالیٰ اُن کو میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔

حسین کی اولاد سے نو امام ہونگے

۱۹۔ حضرت علی بن موسیٰ الرضا نے اپنے آباء سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے بعد چاہتا ہے کہ میرے دین سے متمسک رہے اور کشتی نجات پر سوار ہو اُسے چاہیے کہ وہ علی بن ابیطالب کی اقتدا کرے اور ان کے دشمن

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

سے دشمنی رکھے اور اُن کے دوست سے دوستی رکھی اس لئے کہ وہ میری حیات میں اور میری وفات کے بعد میری اُمت پر میرا خلیفہ اور میرا وصی ہے اور وہ میرے بعد تمام مسلمین کا امام اور ہر مومن کا امیر ہے اس کا قول میرا قول اسکا امر میرا امر اسکی نہی میری نہی اسکی اتباع میری اتباع اسکی نصرت میری نصرت اور اسکی دشمنی میری دشمنی ہے اس کے بعد فرمایا جو میرے بعد علی سے جُدا ہوا قیامت کے دن وہ مجھے نہیں دیکھے گا اور میں اُسے نہیں دیکھوں گا اور جس نے علی کی مخالفت کی اُس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے اور اُس کا ٹھکانہ جہنم بنا دیا ہے اور جو علی سے علیحدہ ہوا تو قیامت کے دن اللہ اُسے علیحدہ کردے گا اور جس نے علی کی نصرت کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی نصرت کرے گا اور سوال و جواب کے وقت اسکو اپنی حجت تلقین کرے گا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن اور حسین اپنے باپ کے بعد میری اُمت کے امام ہیں اور نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں اور ان کی والدہ عالمین کی خواتین کی سردار ہیں اور ان کا باپ وصیوں کا سردار ہے اور حسین کی اولاد سے نو امام ہیں اور ناواں اُن میں قائم ہے ان کی اطاعت میری اطاعت ہے اور ان کی نافرمانی میری نافرمانی ہے ان کے فضل و شرف کا انکار کرنے والوں کی اور میرے بعد ان کی حُرمت کو ضائع کرنے والوں کی شکایت میں اللہ کی بارگاہ میں کرتا ہوں اور میری اُمت کے آئمہ اور میری عترت کی مدد و نصرت کیلئے اور میری عترت کے حق کا انکار کرنے والوں کیلئے اللہ کا انتقام کافی ہے۔ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ

اگر جنت میں سکونت چاہتے ہو تو علی سے محبت کرو

۲۰۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرتا ہے کہ اُس کی زندگی میری زندگی کی طرح ہو اور اُس کی موت میری موت کی طرح ہو اور ہمیشہ جنت میں سکونت اختیار کرے، جس کا میرے

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور بے شک میرے رب نے خود اس میں باغ لگائے ہیں تو وہ علی بن ابیطالب سے محبت کرے وہ تمہیں ہدایت کے بعد ہرگز گمراہی میں داخل نہیں کرے گا۔

چھٹا باب:

میرے بعد علی ہر مومن کا ولی ہے

۲۱۔ عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَ هُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِیْ. علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور علی میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔

تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں

۲۲۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مَیں اور جعفر بن ابیطالب اور زید بن حارثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید کو ارشاد فرمایا تم ہمارے بھائی اور مولیٰ ہو تو زید نے شرم سے گردن جھکائی اس کے بعد جعفر سے ارشاد فرمایا تم میرے خَلق اور خُلق میں سب سے زیادہ مشابہ ہو تو انہیں زید سے بھی زیادہ بے خودی کی کیفیت محسوس ہوئی اُس کے بعد مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں تو مجھے جعفر کی بے خودی سے بھی زیادہ اپنے آپ پر قابو نہ رہا۔

ساتواں باب:

سوائے علی کے میرا قرض کوئی نہیں اُتار سکتا

۲۳۔ حُبشی ...

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

مجھے حکم ہے یا میں پہنچاؤں یا وہ جو مجھ سے ہے

۲۸۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو سورہ برأت دے کر اہل مکہ کی طرف بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور نہ کوئی ننگے بیت اللہ کا طواف کرے گا اور نہ کوئی جنت میں داخل ہوگا سوائے مسلمان کے اور جو رسول اللہ اور انکے درمیان معاہدہ کی مدت ہوگی تو اسکی معیاد وہی مدت ہوگی اور اللہ اور اسکا رسول مشرکین سے بری ہیں حضرت ابوبکرؓ نے یہ پیغام لے کر تین دن سفر کیا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی سے فرمایا تم ابوبکر کو جا ملو اور ان کو میرے پاس واپس بھیجو اور یہ پیغام تم خود پہنچاؤ جب حضرت ابوبکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا مجھ سے کوئی ایسی بات ہو گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سوائے بھلائی کے کوئی بات نہیں مگر مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ اُس حکم کو یا تو میں خود پہنچاؤں یا وہ مرد پہنچائے جو مجھ سے ہو۔

ناواں باب:

حدیث مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ

۲۹۔ محمد بن عقیل کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہؓ کے گھر میں تھا اور وہاں علی بن الحسین و محمد بن حنفیہ و ابوجعفر رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی وہاں موجود تھے کہ اہل عراق سے ایک شخص داخل ہوا اور کہا اے جابر آپ کو اللہ کی قسم ہم سے وہ بیان کیجئے جو آپ نے دیکھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا حضرت جابر نے کہا ہم جحفہ غدیر خم کے مقام پر تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالوں کے یا اُون کے خیمہ سے باہر

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

تشریف لائے آپ نے تین مرتبہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔

حضرت عمرؓ کا مبارک دینا

۳۰۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ جب ہم غدیر خم کے مقام پر پہنچے تو منادی نے نماز باجماعت کی آواز دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے دو درختوں کے نیچے جھاڑ و دیا گیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اَلَسْتُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ میں مومنین کی جانوں پر اولیٰ نہیں ہوں قَالُوْ بَلٰی سب نے کہا ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَوْ لَسْتُ اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ نَفْسِہٖ کیا میں ہر مومن کی جان پر اولیٰ نہیں ہوں قَالُوْ بَلٰی سب بولے بے شک ہاں آپ نے فرمایا اَوَلَیْسَ اَزْوَاجِیْ اُمَّھَاتُکُمْ کیا میری بیویاں تمہاری مائیں نہیں ہیں سب بولے ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پس یہ یعنی علی مولا ہے ہر اُس شخص کا جس کا میں مولا ہوں اے اللہ اُسے دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور دشمن رکھ جو علی کو دشمن رکھے اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مولا علی سے ملاقات کی اور کہا ھَنِیْأً یَا ابْنَ اَبِیْطَالِبْ اَصْبَحْتَ وَاَمْسَیْتَ مَوْلٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ اے ابوطالب کے بیٹے آپ کو مبارک ہو تم صبح بھی اور شام بھی یعنی ہمیشہ کیلئے ہر مومن اور مومنہ کے مولا بن گئے۔

۳۱۔ حضرت براءؓ نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا جب ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُترے نماز باجماعت کیلئے منادی کو حکم ہوا اور علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں مومنین کی جانوں سے زیادہ اُن پر اولیٰ نہیں ہوں تو سب بولے ہاں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں ہر مومن پر

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

چودہواں باب:

علی تمہارے بڑے ہیں اُن کی اتباع کرو

۴۵۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے حضرت علی اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہم کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پر فرض ہے کہ علی کا دامن پکڑے رہو بے شک علی تمہارا مولا ہے اُس کے ساتھ محبت کرو وہ تمہارے بڑے ہیں اُن کی اتباع کرو وہ تم میں سے عالم ہیں اُن کا احترام کرو وہ تمہیں جنت کی طرف لے جانے والے قائد ہیں اُن کی عزت کرو وہ جب تمہیں بلائیں تو جواب دو جب تمہیں حُکم دیں تو اُن کی اطاعت کرو اُس کی محبت میرے ساتھ محبت ہے اس کا احترام میرا احترام ہے جو میں تمہیں علی کے متعلق کہتا ہوں وہ میرے ربّ کا مجھے حُکم ہے۔

قول واحدیؒ

۴۶۔ امام علی بن احمد واحدیؒ حدیثِ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ کو روایت کرنے کے بعد فرماتے ہیں یہ ولایت جو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے ثابت ہے اس کی قیامت کے دن بازپرس ہوگی۔

ولایت علی کا سوال

۴۷۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (الصافات ۲۴، ۳۷) ان کو روکو ان سے سوال باقی ہے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عَنْ وِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِيطَالِبٍ۔ کہ یہ سوال ولایت علی بن ابیطالب کا ہوگا۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (مریم ۹۶) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آیت علی بن ابیطالب کے متعلق نازل ہوئی۔

پندرہواں باب:

رسولوں کو نبی وعلی کی ولایت پر مبعوث کیا گیا

۵۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ میرے پاس ایک فرشتہ آیا اُس نے کہا اے محمد آپ ہم سے پوچھئے کہ ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو کس شرط پر مبعوث فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی ما بعثوا کس شرط پر مبعوث فرمایا فرشتے نے کہا عَلٰی وِلَایَتِکَ وَ وِلَایَۃِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبِ آپ کی ولایت اور علی ولایت پر مبعوث فرمایا۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

منکرِ ولایت علی کی سزا

۵۳۔ سفیان بن عینیہ سے ایک شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سَئَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ سوال کرنے والے نے سوال کیا عذاب واقع کا کے متعلق پوچھا کہ یہ کس کے بارے میں نازل ہوا تو اُنہوں نے کہا تم نے مجھ سے ایک ایسا مسئلہ پوچھا ہے جو تم سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اُنہوں نے اپنے آباء کے حوالہ سے بیان کیا کہ جب رسول کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم پر لوگوں کو ندا دی اور وہ سب اکٹھے ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ کہ جس کا میں مولا ہوں اس

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

دعوت ذوالعشیرہ

۵۵۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہ آیت وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ (شعراء) اور اپنے قریبیوں کو ڈراؤ۔ نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مطلب کو جمع کیا اُس دن وہ چالیس آدمی تھے رسُول اللہ نے حضرت علی کو حکم دیا کہ ضیافت میں بکری کی ران تیار کریں جبکہ اُن چالیس میں ہر شخص ایک بکری اور دودھ کا پیالہ پینے پر قادر تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کیا جائے قوم کے دس دس آدمیوں نے کھایا مگر ران کا گوشت باقی رہا اور دودھ بھی پیالے میں اُسی طرح رہا جس طرح پہلے تھا یہ دیکھ کر ابولہب نے اپنی قوم سے کہا اس شخص نے تم پر جادو کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پہلے دن خاموشی اختیار فرمائی اور کوئی گفتگو نہ کی پھر دوسرے دن دعوت دی گئی اور دعوت میں پہلے دن کی مثل بکری کی ران اور ایک دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا کھانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کو ڈرایا اور ارشاد فرمایا اے عبدالمطلب کی اولاد میں اللہ کی طرف سے تمہارے لئے نذیر بن کر آیا ہوں اور تمہاری دنیا و آخرت کی بھلائی کیلئے بشیر یعنی خوشخبری دینے والا بن کر آیا ہوں جو میرا ساتھ دے گا اور اس بوجھ کو اٹھائے گا وہ میرا ولی میرا وصی اور میرے اہل میں میرا خلیفہ اور میرا قرض ادا کرنے والا ہوگا یہ سُن کر ساری قوم خاموش رہی پھر تیسرے دن سب کو دعوت دی گئی تیسرے دن بھی سب خاموش رہے تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا میں اِس دعوت کو قبول کرتا ہوں اور میں آپکا ساتھ دوں گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم۔ یہ سُن کر ساری قوم اُٹھی اور حضرت ابو طالب سے کہنے لگی، اپنے بیٹے کی پیروی کرو یہ تم پر حاکم بنایا گیا ہے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اللہ وجہہ سے سنا آپ نے فرمایا وہ جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور موجودات کو پیدا فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا اَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ کہ تجھ سے سوائے مومن کے کوئی محبت نہیں کرے گا اور سوائے منافق کے بغض نہیں کرے گا۔

ایسا شخص جھوٹا ہے

۹۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی سے فرمایا يَا عَلِيُّ مَنْ زَعَمَ اَنَّهُ يُحِبُّنِي وَهُوَ يُبْغِضُكَ فَهُوَ كَذَّابٌ اے علی جو یہ خیال کرے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور تجھ سے بغض رکھتا ہے وہ جھوٹا ہے۔

بے شک محمدؐ مرسلین اور علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں

۹۷۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قیامت کے دن میرے لئے منبر نصب کیا جائے گا تو مجھے کہا جائے گا آپ منبر پر تشریف فرما ہوں پس میں منبر پر بیٹھوں گا اس کے بعد منادی آواز دے گا علی کہاں ہیں اِنَّ مُحَمَّدًا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَنَّ عَلِيًّا سَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ بے شک محمد مرسلین کے سید و سردار ہیں اور بے شک علی وصیوں کے سید و سردار ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا ہم میں سے یعنی انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعد کون ہے جو مولا علی سے بغض رکھے گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انصاری بھائی اس سے قریش میں صرف زانی بغض رکھے گا اور انصار میں صرف یہودی اور عرب سے صرف وہ شخص جس کے باپ کا پتہ نہ ہو گا اور دوسرے سارے لوگوں میں صرف شقی یعنی بد بخت ہی علی سے بغض رکھے گا۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

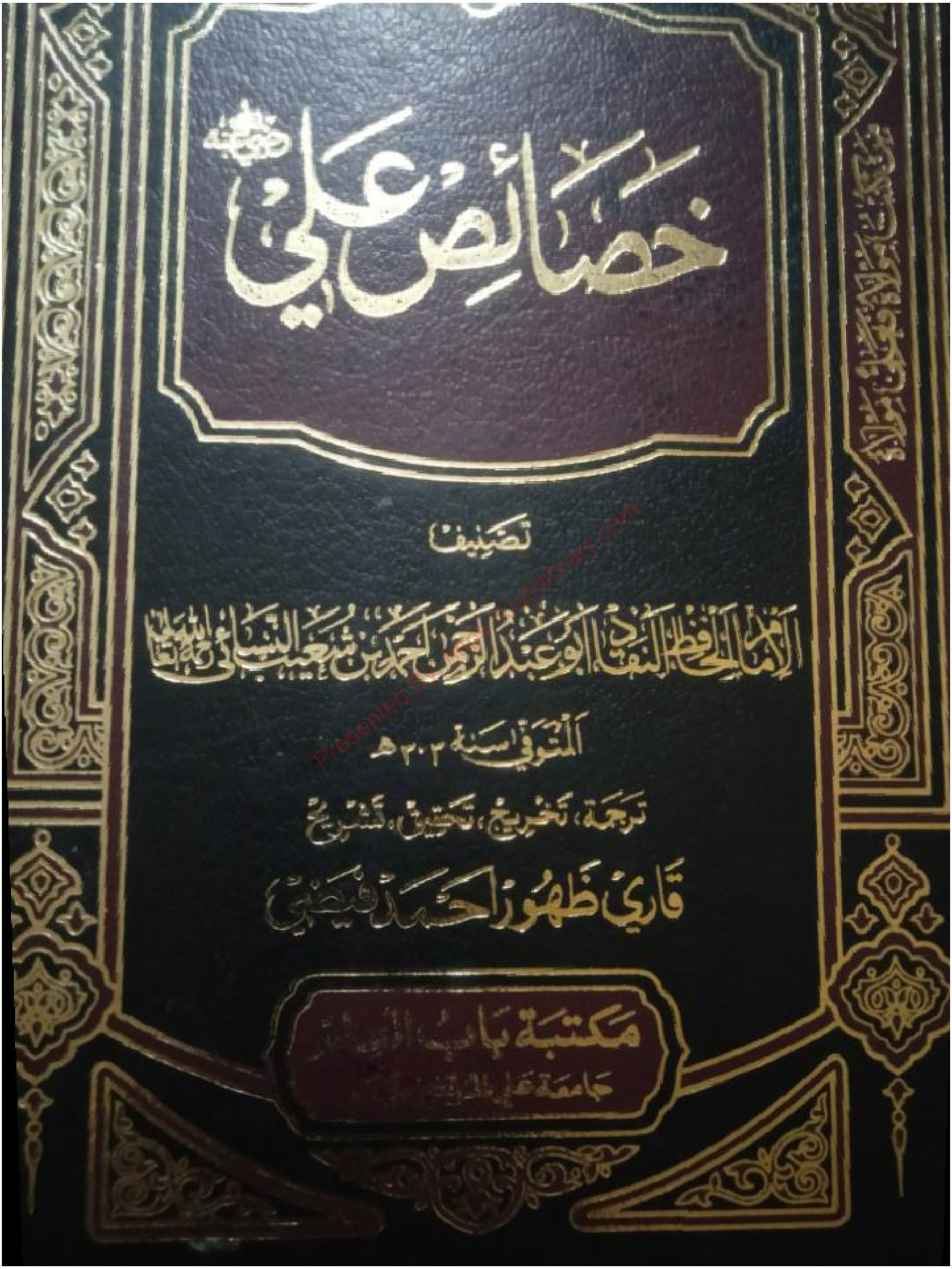

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

خصائصِ علی رضی اللہ عنہ

تصنیف

الامام الحافظ النقاد ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ تعالیٰ

المتوفی سنة ٣٠٣ھ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

ترجمة، تخریج، تحقیق، تشریح

قاری ظہور احمد فیضی

ریسرچ سکالر: جامعہ اسلامیہ، لاہور

مکتبة باب العلم

جامعة علی المرتضیٰ ؓ لاہور

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

ذكر قوله صلى الله عليه وسلم علي وليكم من بعدي

ارشادِ نبوی ﷺ کہ میرے بعد تمہارا ولی علی ہے۔ ﷺ

﴿87﴾ أخبرنا واصل بن عبدالأعلى الكوفي، عن إبن فضيل، عن الأجلح، عن عبدالله بن بُرَيدة، عن أبيه قال: بعثنا رسول الله ﷺ الى اليمن مع خالدبن وليد، و بعث علياً ﷺ، على جيش آخر، وقال إن التقيتما فعليّ كرم الله و جهه، على الناس، وإن تفرقتما فكل واحد منكما على جنده، فلقينا بني زبيد من أهل اليمن، وظفر المسلمون على المشركين، فقاتلنا المقاتلة وسبينا الذرية، فاصطفى عليٌّ جارية لنفسه من السبي، و كتب بذلك خالدبن الوليد إلى النبي ﷺ و أمرني أن أنال منه، قال: فدفعتُ الكتاب إليه و نلتُ من علي ﷺ، فتغير و جهُ رسولِ الله ﷺ، [فقلتُ: هذا مكان العائذ، بعثتني مع رجل، و أمرتني بطاعته، فبلّغتُ ما أُرسلتُ به، فقال رسول الله ﷺ لا تقع يا بريدةُ في علي،] وقال: لا تبغض يا بريدة علياً، فإن علياً مني و أنا منه و هو وليكم بعدي.

﴿87﴾ السنن الكبرى للنسائي ج۷ ص ٤٤١ رقم ٨٤٢١ وطبع آخر ج٥ ص ١٣٣ رقم ٨٤٧٥ مسند أحمد ج٥ ص ٣٥٦ وطبع آخر ج٧ ص ٦٣٥ رقم ٢٣٤٠٠، فضائل الصحابة ج٢ ص ٨٥٦ رقم

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

البداية والنهاية ج۷ص ۵۷۰-

﴿87﴾ حضرت عبداللہ بن بریدۃ اپنے والد بریدہ ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خالد بن ولید کی قیادت میں یمن بھیجا اور حضرت علی ؓ کو ایک اور لشکر پر امیر مقرر فرما کر بھیجا اور حکم فرمایا کہ اگر دونوں لشکر اکٹھے ہو جائیں تو تمام لوگوں کے قائد علی کرم اللہ وجھہ ہوں گے، اور اگر اکٹھے نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کا قائد ہوگا۔ پس یمن کے علاقہ بنوزبید کے مقام پر ہم جمع ہو گئے اور مسلمانوں کو مشرکین پر غلبہ اور فتح حاصل ہوئی۔ ہم نے خوب جہاد کیا تھا اور دشمنوں کو قیدی بھی بنایا تھا، ان قیدیوں میں سے حضرت علی ؓ نے ایک لونڈی کو اپنے لیے منتخب کر لیا تھا۔ حضرت خالد بن ولید ؓ نے یہ معاملہ نبی کریم ﷺ کی طرف لکھا اور مجھے حکم کیا کہ میں وہ خط حضور ﷺ کی بارگاہ میں لیجاؤں۔ سو میں نے آپ کو وہ خط پیش کیا اور حضرت علی ؓ کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ اقدس پر آثار غضب نمایاں ہوئے تو میں نے کہا: یہ پناہ مانگنے کا مقام ہے، آپ نے مجھے ایک شخص کے ساتھ بھیجا اور آپ نے مجھے اس کی فرمانبرداری کا حکم فرمایا، پس میں نے تو وہ کچھ پہنچایا جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بریدۃ! علی کی برائی میں مت دلچسپی لو اور اُس سے بغض مت رکھو! بیشک علی مجھ سے ہے اور میں اُس سے ہوں اور وہ میرے بعد تمہارا ولی ہے۔

کیا "هو ولي كل مؤمن من بعدي" اور "هو وليكم من بعدي" میں لفظ "بعدي" زائد ہے؟

شیعہ لوگوں نے لفظ "بعدي" سے سیدنا علی المرتضی ؓ کی خلافت اُولیٰ بلا فصل ثابت کرنے کی کوشش کی تو سُنی لوگوں نے دفاعی نقطہ نظر سے لفظ "بـعـدي" کا انکار کر دیا اور اس کو زائد اور حدیث پر اضافہ قرار دیدیا۔ چنانچہ علامہ ابن تیمیہ اور شیخ عبدالرحمان مبارکپوری وغیرہ صاحب "تـحـفـة الأحـوذي" نے ایسی ہی گفتگو کی ہے۔ ہمارے نزدیک ایسی تمام تر گفتگو شیعہ حضرات کے استدلال سے بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے۔ یہ تو لفظ "بـعـدي" کا معاملہ ہے جبکہ بعض نام نہاد سُنی لوگ تو فضائل علی المرتضی رضي الله عنه میں واردشدہ احادیث کی کثرت سے ہی بوکھلا بیٹھے اور حواس باختہ ہو کر یہاں تک کہہ اُٹھے کہ حضرت علی رضـي الـلـه عنه کی شان میں فقط دو صحیح حدیثیں آئی ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن تیمیہ

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

طہارتِ پنجتن پاک کی انفرادیت

اوپر عرض کیا جا چکا ہے کہ سیدنا مولیٰ علی ؑ کے گھر کا دروازہ مسجد کی طرف کھلا رکھنے کا سبب ان کے دروازے کا ایک ہونا نہیں تھا (جیسا کہ بعض حضرات کا گمان ہے) بلکہ انہیں ان کی مخصوص طہارت کی بدولت یہ اعزاز حاصل تھا کہ وہ ہر حال میں مسجدِ نبوی شریف میں آتے جاتے تھے۔ اس اعزاز کا واحد سبب یہ ہے کہ وہ اہلِ تطہیر میں شامل تھے۔ چنانچہ ہمیں ایسی احادیث ملتی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ فقط مولیٰ علی ؑ ہی نہیں بلکہ چادرِ تطہیر کے زیرِ سایہ تمام نفوسِ مقدسہ اہلِ جنت کی طرح تمام آلودگیوں سے منزہ اور مبرا تھے۔ ایسی کچھ احادیث درجِ ذیل عنوان کے تحت پیش کیجا رہی ہیں۔

پنجتن پاک کہنے کی دلیل

اکثر اہلِ اسلام اور محبانِ اہلِ بیتِ عظام کی زبان و قلم سے لفظِ ''پنجتن پاک'' سنا اور پڑھا جاتا ہے تو دل کو خوشی اور ذہن کو فرحت حاصل ہوتی ہے، مگر بعض سطحی الذہن لوگوں کی طبیعت پر یہ لفظ گراں گذرتا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ اگر صرف پنجتن (پانچ بدن) ہی پاک ہیں تو کیا باقی سب بدن پلید ہیں۔ یہ استدلال اُن کی پست ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ راقم الحروف بھی اولاً اِس استدلال کے سامنے مرعوب تھا مگر اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی اور مجھے قرآن و سنت سے لفظ ''پنجتن پاک'' کی دلیل حاصل ہوگئی، جس کی تفصیل یہ ہے:

اوپر آیتِ تطہیر کی تفسیر میں متعدد حوالہ جات کے ساتھ یہ حدیث شریف آ چکی ہے کہ جب آیتِ تطہیر نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے سیدنا مولیٰ علی، سیدتنا فاطمۃ الزہراء اور سیدینا حسنین کریمین ؑ کو بلایا اور اُن پر ایک چادر ڈال کر عرض کیا: ''اے اللہ! یہ ہیں میرے اہلِ بیت۔'' آپ کے اِس عمل سے یہ بات کھل کر سامنے آ گئی کہ دیگر تمام پاکیزہ اہلِ اسلام سے یہ پانچ نفوسِ مقدسہ زیادہ پاکیزہ اور مخصوص طہارت کے حامل تھے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ اگر یہ پانچ پاک ہیں تو باقی سب پلید ہیں، پرلے درجے کی حماقت ہے۔ دراصل ''پنجتن پاک'' کے لفظ سے ان پانچ نفوسِ مقدسہ کی ایسی مخصوص طہارت کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے جس سے باقی اہلِ اسلام کی طہارت کی نفی مقصود نہیں ہوتی۔ مثلاً کہا جاتا ہے، ع

''عرشوں اُتریاں چار کتاباں''

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

...یہ جملہ قاتلین چونکہ زبان رسالت سے ادا ہوا تھا اس لیے مستقبل میں یہ جملہ حق و باطل میں تمیز کرنے کے لیے کسوٹی کا کام دیتا رہا۔ خود انہی حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری ﷺ نے بھی حق و ناحق اور صواب و خطا کی تمیز کے لیے اسی جملہ کو معیار بنایا تھا۔ تفصیل کے لیے آئندہ صفحات میں حدیث (۱۵۴) تا (۱۶۲) اور اس کی تخریج ملاحظہ فرمائیں، پس:

- جس طرح زبان حق ترجمان سے صادر شدہ ارشاد حضرت سفینہ ﷺ کے لیے حقیقت واقعیہ ثابت ہوا،
- حضرت خزیمہ بن ثابت ﷺ کے لیے صادر شدہ الفاظ ایک قانون کی حیثیت اختیار کر گئے تھے،
- اور حضرت عمار بن یاسر ﷺ کے حق میں وارد شدہ الفاظ ہمیشہ کے لیے حق و باطل کے مابین تمیز کی کسوٹی ثابت ہوئے تھے۔

بعینہ شان مرتضوی میں ''أما ترضی ان تکون مني بمنزلة هارون من موسی'' کا جملہ بھی مستقبل میں ایک حقیقت بن کر سامنے آیا، اس کو وقتی اور عارضی تسلی قرار دینا گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔

﴿44﴾ أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار الكوفي، أخبرنا أبو نعيم قال: حدثنا عبد السلام عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن المسيب عن سعد بن أبي وقاص أن النبي ﷺ قال لعلي رضي الله عنه: أنت مني بمنزلة هارون من موسى.

﴿44﴾ السنن الكبرى للنسائي ج۷ ص۴۲۵ رقم ۸۳۷۶ وطبع آخر ج۵ ص۱۲۰ رقم ۸۴۳۰، جامع الترمذي ص۸۴۹ رقم ۳۷۴۰، المعجم الصغير ج۲ ص۸۴ رقم ۸۲۴، حلية الأولياء ج۷ ص۲۲۹ رقم ۱۰۳۰۳، الفوائد المنتقاة والغرائب الحسان للصوري ص۵۷ رقم ۱۴۔

﴿44﴾ حضرت سعید بن مسیب حضرت سعد بن ابی وقاص ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی ﷺ سے فرمایا: آپ کی منزلت میرے ساتھ ایسی ہے جیسی ہارون ﷺ کی موسیٰ ﷺ کے ساتھ۔

الحکم:

علامہ ابو اسحاق الحوینی الاثری نے کہا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ" میں "اَللّٰھُمَّ وَالِ" کا معنی

علامہ ابن تیمیہ وغیرہ نے سارا زورِ بیان "اللّٰھم والِ من والاہ ....." کی تردید پر صرف کیا ہے اور "من کنت مولاہ فعلي مولاہ" سے خرگوش کی طرح آنکھیں بند کرنے کی کوشش کی ہے مگر امام احمد اور امام ترمذی کی تصحیح اور تحسین کے سامنے اُن کی فریب کاری چل نہیں سکی۔ پس اگر وہ کسی حد تک "من کنت مولاہ فعلي مولاہ" ہی کو تسلیم کرتے ہیں تو اُن کی اور اُن کے پیروکاروں کی خدمت میں گزارش ہے کہ اسی جملہ میں ہی دوسرے جملہ "اللّٰھم والِ من والاہ وعادِ من عاداہ" کا معنی موجود ہے۔ کیونکہ ایک حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ولی کے ساتھ جو شخص دشمنی رکھے اللہ تعالیٰ اُس کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوھریرہ﷜ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إن اللّٰہ تعالیٰ قال: من عادیٰ لي ولیاً فقد آذنتہ بالحرب.

"بیشک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جس شخص نے میرے ولی سے عداوت رکھی، میں اُس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔"

(بخاري رقم ۶۵۰۲، الجمع بین الصحیحین ج۳ ص ۲۴۰ رقم ۲۵۰۸، السنن الکبریٰ للبیھقي ج ۳ ص ۳۴۶ رقم ۶۳۹۵ وج ۱۰ ص ۲۱۹ رقم ۲۰۹۸۰، حلیۃ الأولیاء ج ۱ ص ۳۴، مصابیح السنۃ ج ۲ ص ۱۴۶ رقم ۱۶۲۱، مشکاۃ ج ۱ ص ۴۱۲ رقم ۲۲۶۶، صفۃ الصفوۃ ج ۱ ص ۱۷، الأحادیث القدسیۃ ص ۶۶ رقم ۱۸، الفرقان بین أولیاء الرحمٰن و أولیاء الشیطان لابن تیمیۃ ص ۹، قطر الولي علی حدیث الولي للقاضي شوکاني ص ۱۹)

یہ حدیث ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(مسند أحمد ج ۶ ص ۲۵۶ رقم ۲۶۷۲۳)

اس حدیث میں اللہ کے کسی غیر معین ولی کے ساتھ عداوت اور اُس کی اہانت پر اعلانِ جنگ ہے، اور اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ اولیاء اللہ عام انسانوں کی نگاہ سے مستور اور مخفی رہتے ہیں، یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا کہ فلاں شخص "ولی اللہ" ہے، اس لاعلمی کے باوجود اگر کسی ولی اللہ کے ساتھ زیادتی ہو جائے تو باری تعالیٰ کی طرف

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

ہوتا ہے

(جواہر العقدین ص ۲۰۵، ۲۰۶، رشفة الصادی ص ۱۲۸)

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے انداز میں اسی طرح لکھا ہے۔

(تحفۂ اثنا عشریہ ص ۳۶۰)

اسی لیے ارباب روحانیت کے نزدیک نظام باطنی کے خلیفۂ اول سیدنا علی المرتضیٰ ؑ ہیں، اور یہ صرف ارباب روحانیت کا تخیل نہیں بلکہ اس کی اساس نبی کریم ﷺ کے یہ ارشادات عالیہ ہیں:

علی میرے بعد تم سب کا ولی ہے۔

علی میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔

میں جس کا ولی ہوں تو علی اُس کا ولی ہے۔

میں جس کا مولیٰ ہوں تو علی اُس کا مولیٰ ہے۔

ی خلافتِ بلا فصل پر جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

یہ تصور قطعاً غلط بلکہ باطل ہے کہ مولیٰ علی ؑ کی شان میں یہ نبوی ارشادات لوگوں کی وقتی شکایات کے طور پر تھے۔ نہیں، بلکہ اِن ارشادات میں مولیٰ علی ؑ کی دائمی وِلایت کا اعلان تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سید جنید بغدادی ؒ نے ارشاد فرمایا تھا کہ:

"اُصول و بناء میں ہمارے شیخ علی المرتضیٰ ؑ ہیں۔"

(کشف المحجوب فارسی ص ۷۲)

ی باطنی خلافت پر مجددالفِ ثانی کی تصریح

اس سلسلے میں حضرت شیخ احمد سرہندی المعروف بمجدد الفِ ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اور ایک راہ وہ ہے جو قربِ وِلایت سے تعلق رکھتی ہے: اقطاب، اوتاد، ابدال، نجباء اور عام اولیاء اللہ اسی راہ سے واصل ہیں، اور سلوک اسی راہ سے عبارت ہے، بلکہ متعارف

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

کوکب دُرّی

فی

فضائلِ علیؑ

ملنے کا پتہ:

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،

کہ کتاب حقائق انتساب۔ دفائن جواہر مناقب مخفی و خزائن اسرار محامد خفی و جلی

مُسمّٰی بہ

کوکبِ دُرّی فی فضائلِ علی کرم اللہ وجہہ

ترجمہ مناقب مرتضوی

مصنفہ حضرت الفاضل الالمعی والمعارف اللوذعی سید محمد صالح کشفی الترمذی الحسنی الحنفی ابن العارف باللہ میر عبداللہ مشکین قلم

اسکنہما اللہ تعالیٰ فی جنات الاکرم

مع

اضافہ مقدمہ و تتمہ خاتمہ از جناب سلطان المتکلمین و سید المحققین علامہ سید محمد سبطین صاحب قبلہ سرسوی اعلی اللہ مقامہٗ

مترجمہ

جناب الحاج مولانا مولوی سید شریف حسین صاحب بزرواری مرحوم و مغفور

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ لاہور

مُغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

آیہ کریمہ کی تفسیر یہ ہے۔ کہ کیا تم نے حاجیوں کو پانی دینے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کی مثل قرار دیا ہے۔ جو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لایا ہے۔ اور اس نے راہِ خدا میں جہاد کیا ہے۔ یہ صفتیں خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ بعد ازاں مزید تشریح کی وجہ سے ارشاد فرمایا۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ (توبہ) یعنی جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے راہِ خدا میں مہاجرت اور جہاد کیا ہے۔ خدا کے نزدیک ان کا درجہ دوسرے لوگوں سے عظیم تر ہے اور یہی لوگ فائز اور رستگار ہیں۔ انکا پروردگار ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی اور بہشتوں اور لذتوں کی خوشخبری اور بشارت دیتا ہے۔ جہاں ان کے لئے قائم رہنے والی نعمتیں ہیں۔ درانحالیکہ وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ کے نزدیک بڑا اجر حاصل ہے۔

واحدی ان آیات مذکورہ کے درج کرنے کے بعد کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علی مرتضیٰؑ کو اپنے دعویٰ میں سچا کیا۔ اور اس کے لئے ایمان اور مہاجرت اور جہاد کی گواہی دی۔ اور اس کو تزکیہ کرکے تعریف کی۔ اور اس کی منزلت کو رفیع اور بلند کیا۔ کیونکہ اس کی شان میں ایسی آیات نازل کیں۔ اور اس کا مرتبہ اس مقام پر پہنچایا کہ نبیؐ کے بعد کوئی شخص اس درجہ پر نہیں پہنچتا۔

منقبت ۔ قولہ تعالیٰ ۔ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۔ (بقرہ) ۔ **یعنی** خدا حضرت ابراہیمؑ سے خطاب کرتا ہے اور اصطفا اور امتنان و احسان کے طور پر فرماتا ہے کہ میں نے تجھ کو خلائق کا امام اور پیشرو بنایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے خالق بیچوں سے عرض کی کہ میری ذریت اور اولاد کو بھی ایسا ہی کر۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ میرا عہد و پیمان جو امامت اور خلافت ہے تیرے اُن فرزندوں کو نہ پہنچے گا۔ جو بت پرست ہوں گے۔ **حمیدی** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتا ہے۔ کہ سید المرسلینؐ نے اس آیت کے شان نزول میں فرمایا ہے کہ ابراہیمؑ کی دعا اور درخواست جو اپنی ذریت کے لئے فرمائی تھی منتہی ہو کر اس امام کو پہنچی۔ جس نے ہرگز کسی بت کے آگے سجدہ نہیں کیا۔ اسی سبب سے حق تعالیٰ نے مجھ کو پیغمبر مرسل بنایا۔ اور علی کو میرا وصی مقرر کیا۔

منقبت ۔ قولہ تعالیٰ ۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ) **یعنی** اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ راہِ خدا میں پرہیزگار رہو۔ اور راست گویوں کے ہمراہ رہو۔ **ابن** مردویہ اور اخطب خطباء خوارزم اپنی مناقب میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا۔ **یعنی** جناب امیر اور ان کے اصحاب کے ساتھ رہو۔ کیونکہ حدیث نبوی کے موافق (اس آیت میں

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

[illegible] ہوں گے [illegible]

[illegible] جنت میں ہوں گے [illegible]

[illegible] کوئی شخص [illegible]

[illegible] میں مستغرق ہوں گے۔

[illegible] قولہ تعالیٰ۔ طُوبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ [illegible] اس کی جڑ بنیاد علیؑ ابن ابی طالب کے حجرہ میں ہے۔ اور جنت میں کوئی [illegible] جنت کی کوئی شاخ نہ ہو۔

منقبت۔ قولہ تعالیٰ۔ وَنَادٰى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ [illegible] شخصوں کو آواز دیں گے۔ جن کی وہ پیشانی اور نشان سے پہچانتے ہیں اور اعراف ایک [illegible] جنت نظر آتی ہے۔ **امیر المومنین** سے روایت ہے کہ اصحاب اعراف ہم ہیں کہ جم [illegible] گے۔ اس کو جنت میں داخل کریں گے۔

منقبت۔ قولہ تعالیٰ۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا **یعنی** بعد [illegible] کتاب کو ان لوگوں کی میراث میں دیا۔ جن کو ہم نے اپنے بندوں سے برگزیدہ کیا۔ **امیر المومنین** نے [illegible] نَحْنُ اُولٰٓئِكَ **یعنی** وہ گروہ ہم ہیں۔

منقبت۔ قولہ تعالیٰ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ [illegible] ابی رافع سے مروی ہے کہ آیۂ کریمہ امیر المومنین علیؑ کی شان میں نازل ہُوا ہے۔ اس لئے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر کو چند نفر کے ہمراہ ابو سفیان کی تلاش میں بھیجا۔ بنی خزاعہ میں سے ایک اعرابی نے [illegible] دیکھ کر کہا کہ ابو سفیان کی قوم اور اُن کے پیرؤوں نے تمہارے واسطے جنگ کے سامان جمع کئے ہیں۔ امیر نے فرمایا۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

منقبت۔ قولہ تعالیٰ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ **یعنی** جن لوگوں کو ہماری طرف سے نیکیوں کا سابقہ حاصل ہے۔ وہ لوگ جہنم سے دور کئے گئے ہیں **نعمان بن بشیر** سے مروی ہے کہ آیہ مذکورہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ کی شان میں نازل ہُوا۔ اس لئے کہ ایک رات آنجناب نے یہ آیت تلاوت [illegible]

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اور منزل کی محبت مراد لی ہے۔ اور ثبوت میں مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا فَهُوَ مِنْهُمْ (جو کوئی کسی قوم کو دوست رکھے وہ انہی میں سے ہوتا ہے) کو پیش کیا ہے

منقبت۔ قوله تعالى اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا (خدا کا یہی ارادہ ہے کہ اے اہل بیت تم سے رجس کو دور رکھے اور تم کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے) **صواعق محرقہ** میں مروی ہے کہ تمام مفسرین اس پر متفق ہیں کہ یہ آیہ علی مرتضیٰ، سیدہ نساء اور حسنین کی شان میں نازل ہوا ہے۔ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آیہ مذکورہ کے نازل ہونے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر ان پر اڑھا کر یوں دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا۔ **یعنی** اے بار خدایا یہ لوگ میرے اہل بیت اور میرے خاص و مخصوص ہیں ان سے رجس کو دور کر۔ اور ان کو پاک کر۔ جو پاک کرنے کا حق ہے **اور** بموجب ایک روایت کے فرمایا۔ اٰذٰی مَنْ اٰذٰی فِیْ قَرَابَتِیْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰهَ۔ **یعنی** آگاہ اور خبردار ہو۔ کہ جو کوئی میرے اہل بیت کو ایذا دے پس بیشک اس نے مجھ کو ایذا دی۔ اور جو کوئی مجھ کو ایذا دے۔ اس نے خدا کو ایذا دی ہے۔ اور بموجب ایک اور روایت کے آنحضرتؐ نے فرمایا۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ بِیْ حَتّٰی یُحِبَّنِیْ وَلَا یُحِبُّنِیْ حَتّٰی یُحِبَّ ذَوِیْ قُرْبٰی۔ **یعنی** قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ کہ کوئی شخص ایمان نہیں لاتا جب تک مجھ کو دوست نہ رکھے۔ اور کوئی شخص مجھ کو دوست نہیں رکھتا جب تک میرے اہل بیت کو دوست نہ رکھے۔

اور صحیح مسلم۔ مصابیح اور مشکوٰۃ میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور تفسیر ثعلبی اور فصل الخطاب میں ابن عباس مقاتل سے روایت ہے کہ آیہ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ کے نازل ہونے کے بعد آنحضرتؐ سیاہ بالوں کی چادر اوڑھے تھے۔ کہ امیرالمومنین علی۔ فاطمہ زہرا اور حسنینؑ آئے۔ حضرتؐ نے ان کو اس چادر کے نیچے لے کر آیہ مذکورہ کو تلاوت فرمایا۔

منقبت۔ قوله تعالى۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ (پ ۳ ع ۱۵) پھر جو کوئی اس کے باب میں تیرے پاس علم آنے کے بعد جھگڑا کرے۔ پس تو کہہ کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ۔ اور ہم اپنی عورتوں کو بلائیں اور تم اپنی عورتوں کو بلاؤ۔ اور ہم اپنے نفسوں کو بلائیں اور تم اپنے نفسوں کو بلاؤ۔ اور پھر مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں۔

صحیح مسلم، مصابیح اور مشکوٰۃ میں سعد وقاص سے مروی ہے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ جب آیہ مذکورہ نازل ہوا سید انبیاء نے مرتضیٰ علی۔ فاطمہ اور حسنینؑ کو طلب کر کے فرمایا۔ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ۔ **اور**

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

سے افضل ہے۔ اور حدیث مذکور بعض نسخوں میں اس عبارت میں بھی وارد ہوئی ہے۔ سُبّاقُ الْاُمَمِ ثَلٰثَةٌ لَمْ یَکْفُرُوْا بِاللّٰہِ طَرْفَةَ عَیْنٍ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ وَصَاحِبُ یٰسٓ وَمُؤْمِنُ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَعَلِیٌّ اَفْضَلُھُمْ۔ (تمام امتوں میں سبقت کرنے والے تین ہیں جو ایک چشم زدن بھی کافر نہیں ہوئے ۱۔ علیؑ ابن ابی طالب اور ۲۔ صاحب یٰسین اور ۳۔ مومن آلِ فرعون اور وہی صدیق ہیں اور علیؑ ان سب میں افضل ہے۔

منقبت۷۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا عَلِیُّ اَنْتَ اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنْتَ اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا وَاَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی **ترجمہ** اربعین ابوالمکارم اور نزل السائرین میں بہ روایت قدوۂ اصحاب عمر بن الخطاب اور صفوۃ الزلال المعین میں بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہم مذکور ہے کہ رسولؐ نے فرمایا۔ اے علیؑ تو از روئے اسلام پہلا مسلمان۔ اور از روئے ایمان پہلا مومن ہے۔ اور تو مجھ سے ایسا ہے۔ جیسے ہارونؑ موسیٰؑ سے ہے۔

منقبت۸۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ **ترجمہ**۔ صحیح ترمذی۔ مسلم۔ بخاری۔ مصابیح۔ مشکوٰۃ۔ صحائف اور ہدایۃ السعداء میں سعد ابن ابی وقاص اور زید بن ارقم سے اور **شرف النبی** میں اسما بنت عمیس سے اور **مودات** میں جابر بن عبداللہ انصاری سے مروی ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے علیؑ تیرا درجہ مجھ سے ایسا ہے جیسے ہارونؑ کا درجہ موسیٰؑ سے تھا۔ مگر یہ کہ میرے بعد پیغمبری نہیں ہے۔ **یعنی** جیسے حضرت ہارونؑ فضائل اور کمالات میں حضرت موسیٰؑ کی صفات سے موصوف تھا۔ تو مجھ سے ویسا ہی ہے سوائے نبوت کے مرتبہ کے کہ وہ مجھ کو حاصل ہے۔ اور تیرے واسطے نہیں۔

منقبت۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَا تُرِیْدُوْنَ مِنْ عَلِیٍّ۔ مَا تُرِیْدُوْنَ مِنْ عَلِیٍّ۔ مَا تُرِیْدُوْنَ مِنْ عَلِیٍّ۔ اِنَّ عَلِیًّا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ وَھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِیْ۔ **ترجمہ** مسند احمد بن حنبل۔ مسند ابن جوزی۔ مستدرک حاکم۔ صحیح ترمذی۔ مصابیح۔ مشکوٰۃ اور صواعق محرقہ میں عمران بن حصین سے روایت ہے۔ کہ رسولؐ نے فرمایا۔ تم علیؑ سے کیا چاہتے ہو۔ تم علیؑ سے کیا چاہتے ہو۔ تم علیؑ سے کیا چاہتے ہو۔ بیشک علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ اور وہ میرے بعد ہر ایک کا حاکم اور ولی ہے۔

ترجمہ منظومہ

علیؑ آمد ولیِ ہر مومن　　　اقتدا کن چو مومناں بعلیؑ

سرورِ اغرا جعفر...

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

علیؑ سے ہوں جہاں کہیں کہ ہو۔

منقبت۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ اَنَا الْمُنْذِرُ وَعَلِیٌّ الْھَادِیْ وَبِکَ یَا عَلِیُّ یَھْتَدِی الْمُھْتَدُوْنَ **ترجمہ**۔ فردوس الاخبار میں ابن مسعودؓ سے اور اربعین میں ابن عباسؓ سے اور مودات میں جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا میں خلائق کو ڈرانے والا ہوں اور علیؑ ہادی (ہدایت کرنے والا ہے) اور اے علیؑ تیرے سبب سے ہدایت پانے والے لوگ ہدایت پائیں گے۔ **ترجمہ منظومہ**

نبیؐ آں رہبر ہدیٰ فرمود　　کہ منم منذر و علیؑ ہادی!

بعلیؑ پے بکعبۂ مقصود　　مے بردرہ نورِ دہر وادی

مولف۔ عرض کرتا ہے کہ حدیث مذکورہ بالا آیۂ کریمہ اِنَّمَا مُنْذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ کے مطابق ہے۔

منقبت۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَقُوْلُ کَمَا قَالَ اَخِیْ مُوْسٰی اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ عَلِیًّا اَخِی اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ وَاَشْرِکْہُ فِیْ اَمْرِیْ **ترجمہ**۔ مسند احمد بن حنبل اور ہدایت السعداء میں مرقوم ہے کہ رسولؐ نے فرمایا میں اسی طرح کہتا ہوں (دعا کرتا ہوں) جس طرح میرے بھائی موسیٰ نے کہا تھا (دعا کی تھی) اے بار خدا! میرے اہل سے میرے واسطے علیؑ کو وزیر بنا۔ جو کہ میرا بھائی ہے۔ میری پشت کو اس سے قوی کر۔ اور اس کو میرے کام میں شریک بنا۔

منقبت۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَآءِ اِذَا عَلَی الْعَرْشِ مَکْتُوْبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَیَّدْتُّہٗ بِعَلِیٍّ **ترجمہ** کتاب شفا قاضی ابوالفضل یحصبی اور فصل الخطاب خواجہ محمد پارسا میں ابوالحمراء سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا۔ شب معراج جب مجھ کو آسمان پر لے گئے۔ ناگاہ میں نے عرش پر لکھا ہوا دیکھا۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَیَّدْتُّہٗ بِعَلِیٍّ (خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور محمدؐ اس کا رسول ہے۔ میں نے علیؑ سے اس کی مدد کی)۔

منقبت۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ مَثَلُ عَلِیٍّ فِی النَّاسِ کَمَثَلِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فِی الْقُرْاٰنِ **ترجمہ**۔ اربعین اور فردوس الاخبار میں روایت ہے کہ رسول نے فرمایا۔ کہ علیؑ کی مثال لوگوں کے درمیان ایسی ہے جیسے سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ قرآن میں **یعنی** جس طرح سورۂ اخلاص تمام قرآن

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

منقبت: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا کِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِیْ اَهْلَ بَیْتِیْ۔ **ترجمہ**۔ صحیح ترمذی اور مشکوٰۃ میں جابر انصاری سے اور مصابیح اور ہدایۃ السعداء میں حسان بن ثابت سے مروی ہے۔ کہ روز عرفہ رسولؐ منبر پر تشریف لے گئے۔ اور توحید اور تحمید الٰہی کے بعد فرمایا۔ اے لوگو! میں نے تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑی ہے۔ کہ اگر تم اس کی طرف مائل ہو۔ تو ہرگز گمراہ نہ ہو۔ اور وہ کتابِ خدا اور میری عترت و اہلِ بیت ہیں۔

منقبت: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَلَا یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْشِكُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ رَسُوْلُ رَبِّیْ فَاُجِیْبَ وَاَنَا تَارِكٌ فِیْکُمُ الثَّقَلَیْنِ اَوَّلُهُمَا کِتَابُ اللّٰهِ فِیْهِ الْهُدٰی وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا بِکِتَابِ اللّٰهِ وَالثَّانِیْ اَهْلُ بَیْتِیْ اُذَکِّرُکُمُ اللّٰهَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِیْ مَنِ اتَّبَعَهُمَا کَانَ عَلَی الْهُدٰی وَمَنْ تَرَکَهُمَا کَانَ عَلَی الضَّلَالَةِ۔

ترجمہ۔ صحیح مسلم۔ مصابیح۔ مشکوٰۃ۔ مشارق الانوار اور ہدایۃ السعداء میں زید بن ارقم سے مروی ہے کہ موضع غدیر خم میں جو مکہ اور مدینہ کے مابین ایک مقام ہے۔ رسولؐ نے خطبہ پڑھنے کے بعد ارشاد فرمایا۔ اے لوگو! خبردار اور آگاہ ہو کہ میں بھی آپ جیسا ایک بشر ہی ہوں۔ قریب ہے کہ خدا کا رسول یعنی ملک الموت میرے پاس آئے اور میں دُنیا سے انتقال اور ارتحال کے باب میں اس کا کہنا قبول کروں۔ حالانکہ میں نے تم میں دو عظیم الشان اور گراں بہا چیزیں چھوڑی ہیں۔ اوّل قرآن ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ پس تم کتابِ خدا پر عمل کرو۔ **دوم** میرے اہلبیتؑ۔ اور میں اپنے اہل بیت کے باب میں خدا کی طرف سے تم کو بیان کرتا ہوں۔ جو شخص کہ عمل۔ ولا اور پیروی میں ان دونوں کا تابع ہو۔ وہ شخص ہدایت پر ہے۔ اور جو کوئی ان دونوں کو ترک کرے۔ وہ گمراہی پر ہے۔

منقبت: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَهُ الْحَمْدُ عَوَّضَ حُبَّ عَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَذُرِّیَّتِهِمَا عَلَی الْبَرِیَّةِ فَمَنْ بَادَرَ مِنْهُمْ لِاِجَابَتِهٖ جَعَلَ مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَمَنْ اَجَابَ بَعْدَ ذٰلِكَ جَعَلَ مِنْهُمُ الشِّیْعَةَ وَاِنَّ اللّٰهَ جَمَعَهُمْ فِی الْجَنَّةِ۔ **ترجمہ**۔ خلاصۃ المناقب میں منقول ہے کہ رسولؐ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے کہ تمام محامد اُس کی ذات سے مختص ہیں۔ علیؑ اور فاطمہؑ اور اُن کی ذریت

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فرائد السمطین

فی فضائل المرتضیٰ و البتول و السبطین

نور الثقلین

تالیف:

المحدث الکبیر ابراهیم بن محمد الجوینی الخراسانی رحؒ

مترجم

علامہ صفدر رضا قادری

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

فرائد السمطین

فی فضائل المرتضیٰ و البتول و السبطین

نور الثقلین

تالیف

المحدث الکبیر ابراھیم بن محمد الجوینی الخراسانی

مترجم

علامہ صفدر رضا قادری

چشتی کتب خانہ
ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد
شستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور
0300 7681230 0300 6674752

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

تم پر بارہ خلفاء ہونگے

۴۴۲۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے جابر بن سمرہ کی طرف لکھ کر اپنے غلام نافع کو بھیجا کہ آپ مجھے بتایئے کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کیا سُنا انہوں نے لکھ کر میری طرف بھیجا کہ میں نے جمعہ کے دن جب رات کو اسلمی کو رجم کیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا حتی کہ قیامت قائم ہو جائے اور تم پر بارہ خلفاء ہوں گے کُلُّهُمْ مِنْ قُرَیْش وہ سب کے سب قریش سے ہونگے۔

Presented By: https://Jafrilibrary.com

چونتیسواں باب:

دردائیل فرشتے کا واقعہ

۴۴۳۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سُنا اللہ تعالیٰ کے فرشتوں میں ایک فرشتہ ہے جس کا نام دردائیل ہے جس کے سولہ ہزار پَر تھے ایک پَر سے دوسرے پَر کے درمیان فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے ایک روز وہ اپنے آپ سے کہہ رہا تھا میرے ربّ نے مجھے ہر شئی سے فوقیت دی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُس فرشتے کو مزید پَر عطا فرمائے تو اب اُس کے بتیس ہزار پَر ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے اُسے حکم دیا کہ پرواز کر تو وہ پچاس سال تک اُڑتا رہا لیکن عرش کے پائیوں میں ایک پائے تک بھی نہ پہنچ سکا تو جب اللہ تعالیٰ کو اس کی تھکاوٹ معلوم ہوئی تو وحی فرما

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

کریں گے کیلئے نور ہے۔ اے ابو برزہ علی کل قیامت کے دن میرے رب کے خزانوں کی چابیوں کا امین ہے اور روز قیامت میرا علمبردار ہے۔

ستائیسواں باب:

علی امیر المومنین ہیں

۱۰۹۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس مجھے وضو کراؤ حضرت انس کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے دو رکعت ادا فرمائیں اُس کے بعد فرمایا یَا اَنَسُ اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ عَلَیْکَ مِنْ ھٰذَا الْبَابِ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ خَاتَمُ الْوَصِیِّیْنَ۔ اے انس اس دروازہ سے جو سب سے پہلے داخل ہو کر تیرے پاس آئے گا وہ امیر المومنین اور سفید پیشانی والوں کا قائد اور اوصیا کا خاتم ہوگا۔ حضرت انس کہتے ہیں میں نے سوچا اے اللہ وہ آدمی انصار سے ہو اتنے میں اچانک حضرت علی کرم اللہ وجہہ تشریف لائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس کون ہے میں نے عرض کیا علی ہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشی سے اُٹھے اور حضرت علی سے بغل گیر ہوئے پھر اُن کے چہرہ کا پسینہ اپنے چہرے پر ملا اور اپنے چہرے کا پسینہ اُن کے چہرے پر مَلا حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے نہیں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے کس چیز نے روکا ہے میں ایسا نہ کروں تو میری طرف سے قرض ادا کرے گا تُو میری آواز سُنائے گا اور میرے بعد لوگوں کے درمیان اختلاف کو دُور کرے گا۔

اٹھائیسواں باب:

علی خاتم الاوصیاء ہیں

۱۱۰۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

نے فرمایا اَنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنْتَ یَا عَلِیُّ خَاتِمُ الْاَوْصِیَاءِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن
میں انبیاء کا خاتم ہوں اور اے علی تو قیامت تک اوصیاء کا خاتم ہے۔

علی ھادی ہیں

۱۱۱۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَ وَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی صَدْرِ نَفْسِهٖ ثُمَّ وَضَعَهَا عَلٰی یَدِ عَلِیٍّ وَیَقُوْلُ لِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (سورہ رعد) بے شک آپ ڈرانے والے ہیں اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھا اسکے بعد اپنا ہاتھ حضرت علی کے ہاتھ پر رکھا اور فرمایا ہر قوم کیلئے ھادی ہے۔

۱۱۲۔ حضرت عبداللہ ان عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب یہ آیت نازل ہوئی اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (الرعد) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَنَا الْمُنْذِرُ وَ عَلِیٌّ الْهَادِیْ وَبِکَ یَا عَلِیُّ یَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ بَعْدِیْ. میں منذر یعنی ڈرانے والا ہوں اور علی ھادی ہے اور اے علی میرے بعد تیرے ساتھ ہدایت پانے والے ہدایت پائیں گے۔

انتیسواں باب:

علی کا گوشت میرا گوشت اور علی کا خون میرا خون ہے

۱۱۳۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا یہ علی بن ابیطالب ہے لَحْمُهٗ لَحْمِیْ وَدَمُهٗ دَمِیْ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ اس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون ہے اور یہ مجھ سے وہی نسبت رکھتا ہے جو ہارون کو

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

اکتیسواں باب:

آئمہ اہل بیت معصوم ہیں

۴۲۷۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سُنا اَنَا وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَتِسْعَۃٌ مِنْ وَلَدِ الْحُسَیْنِ مُطَهَّرُوْنَ مَعْصُوْمُوْنَ ۔ میں اور علی اور حسن اور حسین کی اولاد سے نو افراد مطہر اور معصوم ہیں۔

نعثل یہودی کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوالات

۴۲۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک یہودی آیا جس کو نعثل کہا جاتا تھا اُس نے رسول اللہ سے پوچھا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ مدت سے چند باتیں میرے سینے میں خلجان پیدا کر رہی ہیں میں ان کے بارے میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں اگر آپ نے اُن کا جواب دے دیا تو میں آپ کے ہاتھوں پر اسلام قبول کرلوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو عمارہ پوچھ ابو عمارہ نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اپنے ربّ کے اوصاف بیان کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خالق کی صفتیں بیان نہیں ہو سکتی مگر جو اُس نے خود بیان فرمائی اس خالق کی صفت کیسے بیان ہو سکتی ہے جسے عقل ادراک کرنے سے عاجز ہو اور اوہام اسے پانے سے قاصر ہوں اور تصورات اس کی رسائی سے معذور ہوں اور آنکھیں اُسے دیکھنے سے قاصر ہوں وہ وصف کرنے والوں کے اوصاف سے بلند ہے وہ نزدیکی میں دور ہے اور دوری میں نزدیک ہے وہ کیفیت کا خالق ہے لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کیسا ہے اور وہ مکان کا خالق ہے لہذا نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کہاں ہے وہ کیفیت اور

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

سیّدہ اور انکی اولاد پر آگ حرام ہے

۳۸۶۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ
وآلہٖ وسلم نے فرمایا اِنَّ فَاطِمَةَ حَصَنَتْ فَرْجَهَا فَحَرَّمَهَا اللّٰهُ وَ ذُرِّيَّتَهَا عَ
النَّارِ. بے شک فاطمہ نے اپنی عفت کی حفاظت فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے اُس کو اور اُ
اولاد کو آگ پر حرام کر دیا ہے۔

پندرھواں باب:

آئمہ اہل بیت اللہ تعالیٰ کے امین ہیں

۳۸۷۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ نے فرمایا فا
میرے دل کا سرور ہے اور اُن کے دو بیٹے میرے دل کا میوہ ہیں اور اُن کے شوہر م
بصارت کا نور ہیں اور اُن کی اولاد سے ہونے والے آئمہ میرے رب کے امین ہیں او
اور اُس کی مخلوق کے درمیان جبل ممدود ہیں جو اُن کے ساتھ وابستہ ہوا نجات پا گیا اور
نے اُن سے مُنہ موڑا وہ گمراہ ہو گیا۔

فاطمہ کی محبت ایک سو مقامات پر نفع دے گی

۳۸۸۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
نے فرمایا اے سلمان جس نے میری بیٹی فاطمہ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں
اور جس نے اُن سے بُغض رکھا وہ جہنم میں جائے گا اے سلمان فاطمہ کی محبت ایک
مقامات پر نفع دے گی اُن مواطن میں آسان مقامات یہ ہیں موت، قبر، میزان، حشر
اور محاسبہ جس سے فاطمہ راضی ہوئی اُس سے میں راضی ہوا اور جس سے میں راضی ہو

Presented By: https://Jafrilibrary.com

Presented By: https://Jafrilibrary.com

ابو محمد الحسن بن الرفیق امه جاریة اسمها سمانة ابو محمد حسن بن

علی جو رفیق ہیں والدہ جاریہ اور نام سمانہ ہے

ابو القاسم محمد بن الحسن هو حجة الله القائم امها جارية

اسمها نرجس ابوالقاسم محمد بن حسن وہ حجۃ اللہ اور قائم ہیں آپ کی والدہ جاریہ اور نام نرجس ہے

تینتیسواں باب:

حدیثِ ثقلین

۴۳۳۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو ہم وزن چیزیں چھوڑ رہا ہوں اللہ کی کتاب اور میری عترت یہ دونوں آپس میں ہرگز جدا نہ ہونگی حتیٰ کہ یہ دونوں مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گی۔

۴۳۴۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو ہم وزن چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اللہ عز وجل کی کتاب اور میری عترت جو میرے اہلبیت ہیں آگاہ ہو جاؤ یہ دونوں میرے بعد میرے خلیفہ ہیں یہ ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہونگے حتیٰ کہ یہ دونوں میرے ساتھ حوضِ کوثر پر وارد ہونگے۔

۴۳۵۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو امر چھوڑ رہا ہوں ان دونوں میں ایک دوسرے سے لمبی ہے اللہ کی کتاب یہ آسمان سے زمین تک کھنچی ہوئی رسی ہے اس کا سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور میری عترت، آگاہ ہو جاؤ یہ دونوں ہرگز جدا نہیں ہونگے حتیٰ کہ یہ دونوں مجھے حوض کوثر پر ملیں گے۔ عطیہ عوفی کہتے ہیں میں نے ابی سعید سے پوچھا اُن کی عترت کون ہیں حضرت سعید نے کہا وہ اُنکے اہلبیت ہیں

Presented By: https://Jafrilibrary.com